خوشیوں بھری زندگی کے لیے

SUBAH WA SHAAM KE SAHEEH AZKAAR

صبح وشام کے صحیح اذکار

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

نظریہ و اعداد
شيخ ارشد بشير عمري مدني سلمہ اللہ
MBA, Pursuing Ph.D from Switzerland
Founder & Director - AskIslamPedia.com

ABM Printune Publisher
www.AskIslamPedia.com

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

جملة الحقوق محفوظة لدی مؤسسة الطبع
All Rights Reserved with Publisher©

خوشیوں بھری زندگی کے لیے

صبح وشام کے صحیح اذکار

كتاب الأذكار للصباح والمساء

Subah wa Shaam ke Saheeh Azkaar

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

نظریہ واعداد

شیخ ارشد بشیر عمری مدنی سلمہ اللہ

MBA, Pursuing Ph.D. from Switzerland
Founder & Director – AskIslamPedia.com

Publisher & Printer
ABM Print Time +91-99890 22928 abm.printtime@gmail.com

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

بسم الله الرحمن الرحیم

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

مقدمہ

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده وعلى آله وأصحابه أجمعين، أما بعد:

اذکار کا توحید کے قیام اور ردِ شرک سے بڑا گہرا تعلق ہے۔ نبی کریم ﷺ کی زندگی سے اذکار کی اہمیت کسی سے پوشیدہ نہیں۔ آپ ﷺ کثرت سے اس کا اہتمام فرمایا کرتے تھے۔
گزشتہ تین سالوں کی مختلف مواقع پر اذکار سے متعلق جمع و ترتیب وتخریج کا خلاصہ پیش خدمت ہے:

سبب تالیف:

نبی ﷺ روزانہ صبح و شام اذکار ادا کیا کرتے تھے۔ اس عظیم سنت سے ہم میں کی اکثریت آج غفلت کا شکار ہے کیونکہ وہ اس کے فوائد و ثمرات سے نا آشنا ہیں۔
ذیل میں اذکار کے فوائد ذکر کیے جائینگے اور ساتھ ہی اذکار کا وقت اور اس وقت کی اہمیت کا تذکرہ بھی کیا جائے گا تاکہ ہم سب کو اس کا شوق پیدا ہو اور اس کی اہمیت کا اندازہ ہو سکے۔ ان شاء اللہ

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

• اذکار کے فوائد:

1. اذکار روزانہ کی تکلیفوں سے نجات کا ذریعہ ہے۔ان شاء اللہ!
2. اذکار کاموں میں آسانی کا ذریعہ ہے۔ بإذن اللہ!
3. اذکار نبی ﷺ کا ہمارے لیے اسوہ ہے۔
4. اذکار اللہ کی ہزارہا نعمتوں پر شکر کا ذریعہ ہے۔
5. اذکار اللہ سے وعدہ اور عہد کی تجدید ہے۔
6. اذکار روحانی غذا ہے جس سے تھکان، بزدلی، عدم سکون وغیرہ سب دور ہوجاتے ہیں۔ بإذن اللہ!
7. اذکار سے یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ دنیا چند روزہ ہے اور آخرت کی زندگی ہی باقی رہنے والی ہے۔
8. اذکار سے توحید الوہیت کا قیام اور شرک پر کاری ضرب ہے۔
9. اذکار اللہ پر توکل اورمعبودان باطل سے بیزاری کا اعلان ہے۔
10. اذکار شیطان کے وسوسوں سے بچنے کا ذریعہ ہے۔ بإذن اللہ!
11. اذکار ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھنے کا ذریعہ ہے اللہ کی طرف سے۔ اللہ مسبب ہے اور یہ مشروع اسباب میں سے ہے۔

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

صبح وشام کے اذکار کی اہمیت کی وجوہات:

- قرآن کا حکم

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ. **(سورة المؤمن 40 : 55)**

ترجمہ: اور صبح شام اپنے پروردگار کی تسبیح اور حمد بیان کرتے رہو۔

- نبی ﷺ کی سنت

عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَذْكُرُ اللهَ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ.

(صحیح مسلم: 373)

ترجمہ: عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ ہمیشہ اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے۔

- تاریخ میں صحابہ ، تابعین اور ائمہ کا اہتمام

ابن تیمیہ رحمہ اللہ فجر کے بعد لمبا ذکر فرماتے۔ لوگوں نے کہا اتنا وقت ذکر میں نہ لگائیں تاکہ دیگر مشغولیات اور کارناموں میں زیادہ وقت دیا جا سکے۔ ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے کہا: "سارے کاموں کی طاقت کا راز یہ صبح کے اذکار ہی تو ہیں۔"

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

- جن، جادو اور نظر بد سے بچاؤ

عَن أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: مَا يُجِيْرُنَا مِنْكُمْ؟ قَالَ: تَقْرَأُ آيَةَ الْكُرْسِيِّ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ {اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ} [البقرة: 255] قَالَ: نعَمْ، قَالَ: إِذَا قَرَأْتَهَا غُدْوَةً أُجِرْتَ مِنَّا حَتَّى تُمْسِيَ، وَإِذَا قَرَأْتَهَا حِينَ تُمْسِي أُجِرْتَ مِنَّا حَتَّى تُصْبِحَ. (صحیح ابن حبان: 784)

ترجمہ: ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے ایک جن سےپوچھا: وہ کون سی چیز ہے جو ہمیں تم سے محفوظ رکھے گی؟ اس جن نےجواب میں کہا آیۃ الکرسی۔ اگر تم اسے صبح پڑھو گے تو شام تک ہم سے محفوظ کردیے جاؤگے اور اگر شام میں پڑھو گے تو صبح تک ہم سے محفوظ کردیے جاؤگے۔

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

• صبح وشام کے اذکار کا وقت

1. صبح کے اذکار کا وقت: فجر کی نماز کے بعد سے سورج طلوع ہونے سے پہلے تک۔

2. شام کے اذکار کا وقت: عصر کی نماز کے بعد سے سورج کے غروب ہونے سے پہلے تک۔

3. لیکن اگر کوئی ان اوقات میں پڑھنا بھول جائے یا کوئی عارضہ پیش آجائے تو صبح کے اذکارسورج طلوع ہونے کے بعد بھی اور شام کے اذکارسورج غروب ہونے کے بعد بھی پڑھ سکتے ہیں کیونکہ اس معاملہ میں گنجائش ہےاورسختی نہیں کی گئی۔ (فقہ الأدعیہ والأذکار – عبد الرزاق البدر العباد: ص 11)

• صبح کے وقت (Time) کی اہمیت

1. صحیح مسلم کی روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر پر مہمان آکر کہتے ہیں کہ ہم سمجھ رہے تھےکہ گھر والے آرام کر رہے ہوں گےکہیں ہم مخل نہ ہو جائیں؟ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ ابن مسعود اور اس کے گھر والے اتنے بھی غافل نہیں ہیں کہ وہ صبح کی برکتوں سے محروم ہو کر سوتے رہیں۔ (صحیح مسلم: 822)

2. کہا جاتا ہے کہ جس نے صبح کا سرا اچھا سنبھالا، دن بھر اوقات کو ضائع نہ کرتے ہوئے مفید کاموں میں استعمال میں لایا اس کے لیے بقیہ دن آسان ہو جائے گا۔

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا۔ (صحیح مسلم: 822)
ترجمہ: سب خوبیاں اللہ تعالیٰ کے واسطے کہ جس نے ہم کو آج کے دن معاف کر دیا اور ہلاک نہ کیا اللہ تعالیٰ نے ہم کو بسبب ہمارے گناہوں کے۔

3 ابن تیمیہ رحمہ اللہ فجر کے بعد لمبا ذکر فرماتے۔ لوگوں نے کہا اتنا وقت ذکر میں نہ لگائیں تاکہ دیگر مشغولیات اور کارناموں میں زیادہ وقت دیا جا سکے۔ ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے کہا: "سارے کاموں کی طاقت کا راز یہ صبح کے اذکار ہی تو ہیں۔"

4 صبح سویرے علم، کاروبار، گھریلو کام ہر قسم کے کاموں کے لیے لگانا چاہیے۔ نبی ﷺ کی دعا ہے: **اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِيْ فِيْ بُكُوْرِهَا۔** (سنن ابی داؤد: 2606) ترجمہ: اے اللہ! میری امت کے لیے دن کے ابتدائی حصہ میں برکت دے۔

5 نبی ﷺ اور صحابہ کرام کے دور میں تجارتی قافلے فجر کے بعد شروع ہوتے۔

6 صحابی رسول صخر رضی اللہ عنہ تاجر تھے، صبح کے بعد کا اہتمام کیے اور پھر مال کی کثرت ہوگئی۔

7 ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: رزق بانٹا جا رہا ہے اور تم سو رہے ہو۔
(مذکورہ باتیں فقہ الأدعیہ والأذکار ـ شیخ عبد الرزاق البدر العباد کی کتاب سے مستفاد ہیں۔ اسی طرح ابن القیم رحمہ اللہ کی کتابوں سے بھی استفادہ کیا گیا ہے)

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

• اس کتاب کی خصوصیات:

1 مختلف مکاتب فکر نے صبح اور شام کے اذکار کے نام پر جو کتابیں تیار کیں ان سب کتابوں کو پہلے جمع کیا گیا، کئی کتابیں جمع ہوجانے کے بعد محسوس کیا گیا کہ ان میں صحیح اور ضعیف دونوں روایتیں موجود تھیں۔ پھر طئے کیا گیا کہ صحیح کو الگ اور ضعیف کو الگ پیش کیا جائے۔اس لحاظ سے صحیح کے 24 اذکار اور ضعیف کے 20 اذکار جمع ہوگئے۔

2 اذکار کے ساتھ اس پر مشتمل مکمل حدیث بھی مع سہ لسانی ترجمہ وحوالہ ذکر کی گئی ۔

3 اذکار کےساتھ ساتھ ان سے حاصل ہونے والے فوائد و اسباق بھی مستند کتابوں سے نقل کیے گئے۔

4 ایک نئے اسلوب و ترتیب کے ساتھ اس کتاب کو پیش کرنے کی کوشش کی گئی۔ جواس کتاب پر غور کرنے سے آپ کو پتا چلے گا۔

5 تحقیق و تخریج کا مکمل خیال رکھا گیا۔ کسی بھی حدیث پر جملہ محققین کے احکام ذکر کیے گئے۔ یہ کتاب متقدمین کے مصادر کتب حدیث کے ساتھ ساتھ من جملہ محققین کی کتب سے استفادہ کر کے بنائی گئی ہے:

ADM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

1. الامام النووي (الاذكار)
2. الامام ابن دقيق العيد (الاقتراح)
3. الامام ابن تيمية (كتب ومقالات)
4. الامام ابن قيم (كتب ومقالات)
5. الامام ابن حجر (نتائج الافكار)
6. الامام الهيثمي (مجمع الزوائد)
7. الامام السيوطي (الجامع الصغير، الخصائص الكبرى)
8. الامام السخاوي (المقاصد الحسنة)
9. الامام الشوكاني (الفتح الرباني)
10. الشيخ الالباني (تحقيقات)
11. الشيخ بن باز (مجموع فتاوى)
12. الشيخ عبد المحسن العباد (تحقيقات)
13. الشيخ بكر ابو زيد (تحقيقات)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

14 الشيخ عبد الرزاق البدر العباد (فقه الادعية والاذكار)

15 الشيخ شعيب الارناؤط (تحقيقات)

16 الشيخ عبد القادر الارناؤط (تحقيقات)

17 الشيخ سليم الهلالي (تحقيقات)

18 الشيخ مقبل الوادعي (تحقيقات)

19 الشيخ الأعظمي (تحفة المتقين)

20 الشيخ زبير علي زئي (تحفة الانوار)

فجزاهم الله خيرا وأحسن الجزاء

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

تحقیق کے دوران یہ پتہ چلا کہ:

1 شیخ سعیدبن علی بن وھف قحطانی حفظہ اللہ حصن المسلم کے مصنف قابل مبارکباد ہیں کہ شیخ کی محنت کے ذریعہ بإذن اللہ صحیح اذکار تک پہنچنے میں اس کتاب کے ذریعہ آسانی ہوگئی ۔

2 شیخ قحطانی کی تحقیق اور منہج کے مطابق جو اذکار آئے ہیں وہ کسی نہ کسی محدث کے پاس صحیح ہیں ، جبکہ شیخ البانی کی تحقیق کے مطابق کچھ ضعیف ثابت ہوئے (ملاحظہ فرمائیں: ضعیف اذکار نمبر : 2، 10، 12، 20) تو میں نے ضعیف کا شعبہ الگ کرکے وجہ ضعف کی وضاحت کردی ۔ اور ساتھ ہی ساتھ میں نے جنہوں نے صحیح کہا ان کا بھی ذکر کردیا ہے تاکہ جو محدثین ابھی بھی ان اذکار کے صحیح ہونے کے قائل ہوں ان کی بھی رعایت ہو جائے اور عوام میں تہمت سے بری ہوجائیں اور رفع الملامِ عن ائمۃ الاعلام کا تقاضہ بھی پورا ہوجائے۔

3 کسی نہ کسی عالم کی تصحیح کو کافی سمجھ کر دیگر محققین و محدثین کی تحقیق کو نظر انداز کرنا تحقیق کی دنیا میں ایک سوالیہ نشان ہے ، اس وجہ سے میں نے یہ بات نظر انداز نہیں کی بلکہ صحیح اور ضعیف کے دو حصے بناکر اہل علم کے لیے اقوال اور وجوہات رکھ دیے ۔ لہذا میں نے واضح طور پر بتا دیا ہے کہ کون سے ضعیف ہیں اوران کی وجوہات بھی ذکر کردی ہیں۔

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

4 اس تحقیق کے دوران یہ بھی پتہ چلا کہ :

- بعض اذکار صحیح ہیں لیکن صبح و شام کی قید کے ساتھ نہیں ، دن میں کبھی بھی پڑھ سکتے ہیں۔ (ملاحظہ فرمائیں: صحیح اذکار نمبر23 اور 24)
- بعض اذکار صحیح ہیں لیکن عدد کے بارے میں اختلاف ہے تو اس کی وضاحت میں نے کردی ہے۔ (ملاحظہ فرمائیں: صحیح اذکار نمبر 17 اور 18)
- بعض اذکار صحیح ہیں لیکن صرف صبح کے لیے خاص ہے۔(ملاحظہ فرمائیں: صحیح اذکار نمبر8)
- بعض اذکار صحیح نہیں ہیں لیکن وہ اتنے مشہور اذکار ہیں جس کو لوگ روزانہ پڑھ رہے ہیں جبکہ وہ ضعیف ہیں، اس کے صحیح ہونے کی گنجائش نظر نہیں آتی۔ جو حصن المسلم کے علاوہ دیگر مشہور کتابوں میں تو موجود ہیں لیکن تحقیق کی دنیا میں اس کا ثبوت نہیں ملتا۔ (ملاحظہ فرمائیں: ضعیف اذکار نمبر1، 2، 3، 4، 5۔۔۔۔الخ)

أثابهم الله

- حصن المسلم کے صبح و شام کے اذکار میں ایسے کئی اذکار کا ذکر نہیں کیا گیا جو سندًا صحیح ہیں تو لہذا ہم نے اس کو اس کتاب میں شامل کر لیا ہے۔ (ملاحظہ فرمائیں: صحیح اذکار نمبر6، 7، 19)

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

ہدیۂ تشکر: اس موقع پر میں شیخ عبداللہ عمری، شیخ نور الدین عمری، جناب عماد الدین صاحب ،جناب محمد کاشف صاحب، محترمہ نسرین بنت حسن زوجہ ارشد بشیر مدنی اور آسک اسلام پیڈیا کی ساری ٹیم کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے اس کتاب میں میری معاونت کی۔ اور ساتھ ہی محسنین و اہل خیر حضرات کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔

میں اس موقع پر اپنے مادر علمی جامعہ دارالسلام، عمرآباد، ٹامل ناڈو،انڈیا کو کیسے بھول سکتا ہوں جس کے سایۂ عاطفت میں رہ کر تعلیم وتربیت پانے کا حسین موقع ملا۔اسی طرح جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ، سعودی عرب کو بھی فراموش نہیں کر سکتا ،جس کےمجرب و نامور اساتذہ کی تربیت میں ذہن کی ایک ایک کھڑکی کھلتی گئی۔ اللہ تعالی ہمارے اور ان سب کے میزان حسنات کو ثقیل فرمادے۔ آمین!

میں دعا گو ہوں کہ رب کریم ہماری اس چھوٹی سی کاوش کو قبول فرمالےاور اس کتاب کے ذریعہ مسلمانوں کو اذکار کا پابند بنادے۔ آمین!

أخوکم فی اللہ

محمد ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

فاؤنڈر اینڈ ڈائرکٹر آسک اسلام پیڈیا

فروری2018

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

PREFACE

Supplication/Remembrance of Allaah is closely associated with establishment of Tawheed (Oneness of Allaah) and denial of Shirk (associating partners). The importance of supplications in the life of Prophet Muhammad ﷺ is not hidden from anyone, he used to regularly remember Allaah day and night. From the past three years research was done on the daily supplications, which has been summarized and presented here after proper research, collection & compilation at one place.

Reason for Compilation

Our beloved Prophet Muhammad ﷺ used to regularly supplicate & remember Allaah, morning & evening. Many of us are away from this great Sunnah & we have neglected it because we are unaware of its advantages & benefits in our life. Below, we will discuss the benefits of supplications and importance of the time, these supplications should be done, so that it develops an interest in us and we realize its significance.

Features of this book

- Different books were composed on morning & evening supplications, these were gathered at one place and it was realized that in these books both authentic (Sahih) and weak (zaeef) narrations were mentioned. Then the authentic & weak were separated which composed of 24 authentic and 20 weak supplications.

- With every supplication its reference and Hadith with full text has been quoted.

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

● Every supplication has been researched & authenticated properly. With every Hadith the statement of research scholar (Muhaqqiqeen) has been mentioned.
● With every supplication its benefits and lessons have been mentioned from authentic books.
● This book has been presented in a new concept & style, which can be noticed by readers.

Benefits of Supplications

1. Supplications are the cure for daily afflictions & problems, In-shaa-Allaah
2. Supplications ease the daily tasks, Bi-iznillAllaah
3. Supplications follow the example of Prophet Muhammad ﷺ
4. Supplications are the way to be grateful to Allaah for His blessings.
5. Supplications are the revival of the oath made with Allaah.
6. Supplications are the spiritual food which expels anxiety, tiredness, fear, cowardice and sorrow etc.
7. Supplications make us realize that this world will perish & only life in hereafter is eternal.
8. Supplications establish Tawheed-Al-Uloohiyat (Oneness in Worship) and wipes out shirk.
9. Supplications increase the trust & faith in Allaah and stops one from false deities.
10. Supplications prevents from the whispers of Satan.
11. Supplications prevent from all kinds of evil.

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

لمحۂ فکریہ

اذکار کا اصل فائدہ تب ہی ہوگا جب آپ اس کو سمجھ کر پڑھیں گے۔

صبح وشام کے اذکار – فوائد و اسباق

1 ناگہانی مصیبتوں سے بچاؤ۔ (بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ۔۔۔)

2 جب اللہ سنتاہے تو کسی اور سے کیوں مانگیں؟ (وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ)

3 "أعوذ" پناہ دینے والا صرف اللہ ہے، وہی بگڑی بنانے والا اور مصیبت ٹالنے والا ہے۔

4 اللہ کی رحمت واپس پانے کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ کے راستہ کی طرف توبہ کرکے لوٹ جانا۔ / بندہ ہونے کا اعتراف، اعلان اور عہد کی تجدید۔ / بندہ اپنی حیثیت سے معافی مانگتا ہے پھر طلب بھی کرتا ہے، اللہ اپنے فضل کے مطابق بندہ کو معاف کرکے خیرِ کثیر عطا کرتا ہے۔ (سیدالاستغفار)

5 دعا کی قبولیت کے لیے عاجزی وانکساری ضروری ہے۔ اس کا طریقہ ہے (اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ۔۔۔)

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

6 جس کی صبح توحید الوہیت کے اعتراف سے شروع ہو اور اس کا دن بھی اسی اعتراف کے ساتھ ختم ہو تو یقینا اس کو اللہ تعالی کی مغفرت حاصل ہو جائے گی ان شاء اللہ۔ کیونکہ نجات کے لیے توحید کا قیام ضروری ہے۔ سید الاستغفار میں توحید الوہیت کا قیام ہی ہے۔

7 اعتراف یہ کہ کائنات کا مالک اور اس کو چلانے والا اللہ ہی ہے۔

8 (لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ،لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ،وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ) - ربوبیت کے اقرار کی بنیاد اور توحید الوہیت کے مطالبہ کی تکمیل۔

9 جس کی صبح و شام اعتراف توحیدِ الوہیت سے ہو اس کو اللہ تعالیٰ تکلیفوں سے نجات کیوں نہیں دے گا؟ (ضرور دے گا ان شاء اللہ)

10 سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ –تسبیح و تحمید کے اجتماع میں عظیم نکتہ ہے۔تسبیح میں عیبوں سے پاکی کی گواہی اور تحمید میں کمال کا اعتراف ہے۔

11 مصیر اور نشور میں نکتہ – آنکھ کھلنے کے بعد صبح میں نشور میدان محشر سے مناسبت رکھتا ہے۔ دن بھر کی تھکان کے بعد سونا موت کی طرح مصیر کے مماثل ہے۔

ABM Printline Publisher
www.AskIslamPedia.com

12 اللہ کے ناموں اور صفتوں کا وسیلہ لے کر دعا کرنا چاہیے ، ناجائز وسیلہ لے کر دعا کرنے سے بچیں۔ (رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ)

13 مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شِرْكِهِ – دو شر کے مصدر کا ذکر ہے۔

14 دو شر کے نتیجوں کا ذکر ہے۔ (وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ)

15 دنیا اور آخرت کی ہر تکلیف سے عافیت مل جائے تو پھر اور کیا چاہیے؟ کمپلیٹ لائف یہی تو ہے، کامیاب انسان یہی تو ہے اور اسی کامیابی کی سب کو تلاش ہے۔ (أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ ۔۔۔)

16 دشمن اور آنے والے ہر خوف سےامن۔ (وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ۔۔۔اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ)

17 بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ انہیں عجیب جگہوں سے مصیبت آتی ہے، اگر کوئی یہ دعا پڑھے تو ہر جگہ سے آنی والی مصیبتوں سے محفوظ رہے گا۔ ان شاء اللہ ، بإذن اللہ (وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ۔۔۔اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ)

18 (اَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ)۔۔ صبح اگر اس احساس کے ساتھ ہو کہ اخلاص کے ساتھ اللہ اور رسول کی تعلیمات پر عمل کا عہد کر رہا ہو تو وہ کیا ہی پیاری صبح ہوگی۔

ARM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

صبح و شام کے
صحیح اذکار

SUBAH WA SHAAM KE
SAHEEH AZKAAR

ABM Printtime Publisher
www.AglslamPedia.com

ذکر-1

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَأْخُذُهُ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ، لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ، مَنْ ذَاالَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا
بِإِذْنِهِ، يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ،
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ إِلَّا بِمَا
شَآءَ، وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ،
وَلَا يَئُوْدُهُ حِفْظُهُمَا، وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ.

(صبح و شام / 1 مرتبہ)

(السلسلة الصحيحة:3245)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

Allaahu laa ilaaha illa huwal hayyul qayyoom, laa ta'khuzuhu sinatuw walaa naum, lahu maa fis samaawaati wamaa fil arz, man zallazi yash-fa'ou 'indahu illa bi-iznih, ya'lamu maa baina aideehim wamaa khalfahum, walaa yuhitoona bishae-im min 'ilmihee illaa bimaa shaa-a, wasi'a kursiyyuhus samaawaati wal arz, walaa ya-ooduhu hifzuhumaa, wahuwal 'aliyyul 'azeem.

(Morning & Evening 1 Time)

ترجمۂ ذکر:

اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آئے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین اور آسمانوں کی تمام چیزیں ہیں۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کرسکے، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے زمین و آسمان کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا اور نہ اکتاتا ہے، وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

English Translation

Allaah - there is no deity except Him, the Ever-Living, the Sustainer of [all] existence. Neither drowsiness overtakes Him nor sleep. To Him belongs whatever is in the heavens and whatever is on the earth. Who is it that can intercede with Him except by His permission? He knows what is [presently] before them and what will be after them, and they encompass not a thing of His knowledge except for what He wills. His Kursi extends over the heavens and the earth, and their preservation tires Him not. And He is the Most High, the Most Great.

مستدل حدیث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يُوسُفَ، ثنا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، ثنا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي الْحَضْرَمِيُّ بْنُ لَاحِقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ جَدِّهِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ كَانَ لَهُ جَرِينُ تَمْرٍ فَكَانَ يَجِدُهُ يَنْقُصُ فَحَرَسَهُ لَيْلَةً، فَإِذَا هُوَ بِمِثْلِ الْغُلَامِ الْمُحْتَلِمِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ، فَقَالَ: أَجِنِّيٌّ، أَمْ إِنْسِيٌّ؟ فَقَالَ: بَلْ جِنِّيٌّ، فَقَالَ: أَرِنِي يَدَكَ فَأَرَاهُ، فَإِذَا يَدُ كَلْبٍ وَشَعْرُ كَلْبٍ، فَقَالَ: هَكَذَا خَلْقُ الْجِنِّ، فَقَالَ: لَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنُّ إِنَّهُ لَيْسَ فِيهِمْ رَجُلٌ أَشَدُّ مِنِّي، قَالَ: مَا جَاءَ بِكَ، قَالَ: أُنْبِئْنَا أَنَّكَ تُحِبُّ الصَّدَقَةَ فَجِئْنَا نُصِيبُ مِنْ طَعَامِكَ، قَالَ: مَا يُجِيرُنَا مِنْكُمْ؟ قَالَ: تَقْرَأُ آيَةَ الْكُرْسِيِّ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ {اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ} [البقرة: 255] قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: إِذَا قَرَأْتَهَا غُدْوَةً أُجِرْتَ مِنَّا حَتَّى تُمْسِيَ، وَإِذَا قَرَأْتَهَا حِينَ تُمْسِي أُجِرْتَ مِنَّا حَتَّى تُصْبِحَ، قَالَ أُبَيٌّ فَغَدَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ: «صَدَقَ الْخَبِيثُ».

ترجمۂ مستدل حدیث: عبداللہ بن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد کے پاس کھجوریں رکھنے کی جگہ تھی ، عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں میرے والد اس کاخیال رکھتے تھے تو ایک دن انہوں نے اس میں کھجوریں کم دیکھیں ، وہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اس رات پہرہ دیا تورات ایک نوجوان کی شکل میں آیا میں نے اسے سلام کیا اوراس نے جواب دیا، والد کہتے ہیں میں نے اسے کہا تم جن ہویا کہ انسان؟ اس نے جواب دیا کہ میں جن ہوں، وہ کہتے ہیں میں نے اسے کہا اپنا ہاتھ دو اس نے اپنا ہاتھ دیا تووہ کتے کے ہاتھ کی طرح اور بالوں کی طرح تھا میں نے کہا کہ جن اسی طرح پیدا کیے گئے ہیں ؟ وہ کہنے لگا کہ جنات جانتے ہیں کہ ان میں مجھ سے طاقتور کوئی نہیں، میں نے کہا کہ تجھے یہ(چوری)کرنے پر کس نے ابھارا ؟ اس نے جواب دیا کہ ہمیں یہ اطلاع ملی کہ آپ صدقہ وخیرات پسند کرتے ہیں توہم یہ پسند کیے کہ ہم تیرا غلہ حاصل کریں ۔ پھر انہوں نےپوچھا: وہ کون سی چیز ہے جو ہمیں تم سے

ABM Printtime Publisher www.AskIslamPedia.com

محفوظ رکھے ؟ اس نے جواب میں کہا یہ آیت الکرسی ہے ، جو یہ صبح کو پڑھے وہ شام تک ہم سے محفوظ رہے گا، اور جو شام کو پڑھے وہ صبح تک ہم سے محفوظ رہے گا۔ پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور سارا قصہ بیان کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس خبیث نے سچ کہا ہے ۔

English Translation It was narrated from 'Abd-Allaah ibn Ubayy ibn Ka'b that his father told him that he had a vessel in which he kept dates. He used to check on it and found that the number was decreasing. So he kept guard on it one night and saw a beast that looked like an adolescent boy. He said: "I greeted him with salaams and he returned my greeting, then I asked him, 'What are you, a jinn or a human?' He said, 'A jinn.' I said to him, 'Show me your hand.' So he showed me his hand, and it looked like a dog's paw with dog's fur. I said, 'Do all the jinn look like this?' He said, 'I know no one among the jinn who is stronger than I.' I said, 'What made you do what you did [i.e., taking the dates]?' He said, 'We heard that you are a man who loves charity, and we wanted to have some of your food.'" Ubayy asked him, "What will protect us from you?" He said, "This aayah, Aayat al-Kursiy." whoever recites this in the morning will be saved from us till the evening and whoever recites this in the evening will be saved from us till the morning۔ Then the next day he [Ubayy] went to the Prophet (peace and blessings of Allaah be upon him) and told him (about what had happened) and he said, "The evil one spoke the truth."

مصدر: المستدرك للحاكم: 2064، المعجم الكبير للطبراني:541، النسائي في الكبرى: 239/6، المختارة للضياء المقدسي: 1260، مجمع الزوائد: 10/120، صحيح ابن حبان: 784

صحيح: (صححه الألباني - السلسلة الصحيحة:3245)، (صحيح الترغيب: 662)، (الترغيب والترهيب للمنذري:317/2)، (وصححه الأعظمي - تحفة المتقين: 454)

نوٹ: آیۃ الکرسی کے صبح و شام کے اذکار میں ہونے سے متعلق اختلاف ہے:

1۔ آیۃ الکرسی کو صبح و شام کے اذکار میں شمار کرنا شواہد کی بنیاد پر مقبول اور صحیح ہے۔ (إتحاف الخيرة المهرة: 184/6، له شاهد)

2۔ آیۃ الکرسی کو صبح و شام کے اذکار میں شمار کرنے سے متعلق حدیث مکمل صحیح ہے۔(اعظمی)

3۔ آیۃ الکرسی صبح و شام کے اذکار میں سے نہیں بلکہ صرف سوتے وقت کے اذکار میں سے ہے۔ (مقبل الوادعی)

4۔ سلسلہ صحیحہ کے مطابق صبح و شام کی قید کو شاذ کہا، صحیح الترغیب کے مطابق مکمل حدیث صحیح ہے۔ (البانی)

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

ذکر–2

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ، لَآ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ
وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا
اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوْءُ
لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ، فَإِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ إِلاَّ أَنْتَ.

(صبح و شام / 1 مرتبہ)

مصدر: صحيح البخاري:6306

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

Allaahumma anta rabbi, laa ilaaha illaa anta, khalaqtani wa ana 'abduk, wa ana 'alaa 'ahdika wa wa'dika mastata'tu, a'oozu bika min sharri maa sana'tu, aboo-ou laka bini'matika 'alayya, wa aboo-ou bizambi faghfirli, fa-innahu laa yaghfiruz zunooba illaa ant.

(Morning & Evening 1 Time)

ترجمۂ ذکر:

اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں، میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کئے ہوئے عہد اور وعدہ پرقائم ہوں۔ تیری پناہ مانگتا ہوں ان بری حرکتوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں، مجھ پر نعمتیں تیری ہیں اس کااقرار کرتا ہوں اور میں اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں۔ میری مغفرت کر دے کہ تیرے سوا اور کوئی بھی گناہ معاف نہیں کرتا۔

English Translation

O Allaah! You are my Rubb. There is no true god except You. You have created me, and I am Your slave, and I hold to Your Covenant as far as I can. I seek refuge in You from the evil of what I have done. I acknowledge the favours that You have bestowed upon me, and I confess my sins. Pardon me, for none but You has the power to pardon.

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

مستدل حدیث: حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ الْعَدَوِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنِي شَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " سَيِّدُ الِاسْتِغْفَارِ أَنْ تَقُولَ : اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، قَالَ : وَمَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوقِنًا بِهَا فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُمْسِيَ، فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوقِنٌ بِهَا فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ، فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ " .

ترجمۂ مستدل حدیث: شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سیدالاستغفار۔ (مغفرت مانگنے کے سب کلمات کا سردار) یہ ہے یوں کہے: ”اے اللہ ! تو میرا رب ہے ، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ۔ تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں، میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کئے ہوئے عہد اور وعدہ پرقائم ہوں ۔ ان بری حرکتوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں تیری پناہ مانگتا ہوں، مجھ پر نعمتیں تیری ہیں اس کااقرار کرتا ہوں اور میں اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں۔ میری مغفرت کر دے کہ تیرے سوا اور کوئی بھی گناہ نہیں معاف کرتا“۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے دل سے ان کو کہہ لیا اور اسی دن اس کا انتقال ہو گیا شام ہونے سے پہلے تو وہ جنتی ہے اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات میں ان کو پڑھ لیا اور پھر اس کاصبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے۔

English Translation Narrated Shaddad bin Aus: The Prophet (ﷺ) said "The most superior way of asking for forgiveness from Allah is: (O Allah! You are my Rubb. There is no true god except You. You have created me, and I am Your slave, and I hold to Your Covenant as far as I can. I seek refuge in You from the evil of what I have done. I acknowledge the favours that You have bestowed upon me, and I confess my sins. Pardon me, for none but You has the power to pardon). The Prophet (ﷺ) added. "If somebody recites it during the day with firm faith in it, and dies on the same day before the evening, he will be from the people of Paradise; and if somebody recites it at night with firm faith in it, and dies before the morning, he will be from the people of Paradise."

مصدر: صحيح البخاري:6306

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

ذکر-3

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ فِيْ
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ
وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ، وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ،
اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ، وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ
احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ،
وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ، وَمِنْ فَوْقِيْ،
وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ.

(صبح و شام / 1 مرتبہ)

سنن ابن ماجة: 3871، وصححه الألباني - صحيح ابن ماجه:3135

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

Allaahumma inni as-alukal 'afwa wal 'aafiyah fid dunya wal aakhirah, allaahumma inni as-alukal 'afwa wal 'aafiyah fee deeni wa dunyaaya, wa ahli wa maali, allaahummastur 'auraati, wa aamin rau'aati, allaahummahfazni mim baini yadayya wa min khalfi, wa 'an yameeni wa 'an shimaali, wa min fauqi, wa a'oozu bi-'azmatika an ughtaala min tahti.

(Morning & Evening 1 Time)

ترجمۂ ذکر:

”اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا طالب ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے عفو و درگزر کی، اپنے دین و دنیا، اہل و عیال، مال میں بہتری و درستگی کی درخواست کرتا ہوں، اے اللہ! ہماری ستر پوشی فرما۔ اے اللہ! ہماری شرمگاہوں کی حفاظت فرما، اور ہمیں خوف و خطرات سے مامون و محفوظ رکھ، اے اللہ! تو ہماری حفاظت فرما آگے سے اور پیچھے سے، دائیں اور بائیں سے، اوپر سے، اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں اچانک اپنے نیچے سے پکڑ لیا جاؤں“۔

English Translation

O Allaah, I ask You for security in this world and in the Hereafter: O Allaah! I ask you for forgiveness and security in my religion and my worldly affairs, in my family and my property; O Allaah! Conceal my faults, and keep me safe from the things which I fear; O Allaah! Guard me in front of me and behind me, on my right side and on my left, and from above me, and I seek in your greatness from receiving unexpected harm from below me. "

مستدل حديث: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، – الْمَعْنَى – حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، قَالاَ حَدَّثَنَا عُبَادَةُ بْنُ مُسْلِمٍ الْفَزَارِيُّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَدَعُ هَؤُلاَءِ الدَّعَوَاتِ حِينَ يُمْسِي وَحِينَ يُصْبِحُ " اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَاىَ وَأَهْلِي وَمَالِي اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي " . وَقَالَ عُثْمَانُ " عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَىَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي " .
قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي الْخَسْفَ .

ترجمۂ مستدل حدیث: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح اور شام کرتے تو ان دعاؤں کا پڑھنا نہیں چھوڑتے تھے ”اے للہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا طالب ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے عفو و درگزر کی، اپنے دین و دنیا، اہل و عیال، مال میں بہتری و درستگی کی درخواست کرتا ہوں، اے اللہ! ہماری ستر پوشی فرما۔ اے اللہ! ہماری شرمگاہوں کی حفاظت فرما، اور ہمیں خوف و خطرات سے مامون و محفوظ رکھ، اے اللہ! تو ہماری حفاظت فرما آگے سے، اور پیچھے سے، دائیں اور بائیں سے، اوپر سے، اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں اچانک اپنے نیچے سے پکڑ لیا جاؤں“۔ ابوداؤد کہتے ہیں: وکیع کہتے ہیں کہ اس کا مطلب ہے کہ زمین میں دھنسا نہ دیا جاؤں۔

English Translation Narrated Abdullah ibn Umar: The Messenger of Allaah ﷺ never failed to utter these supplications in the evening and in the morning: O Allah, I ask Thee for security in this world and in the.

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

Hereafter: O Allah! I ask Thee for forgiveness and security in my religion and my worldly affairs, in my family and my property; O Allah! conceal my fault or faults (according to Uthman's version), and keep me safe from the things which I fear; O Allah! guard me in front of me and behind me, on my right hand and on my left, and from above me: and I seek in Thy greatness from receiving unexpected harm from below me. "Abu Dawud said: Waki said: That is to say, swallowing by the earth

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

مصدر: سنن أبي داود: 5074 ، سنن ابن ماجة: 3871، سنن النسائي: 5529، صحيح ابن حبان: 961، مسند احمد: 11/7
صحيح: (صححه الألباني - صحيح ابن ماجه: 3135)، (وصححه الزبير علي زئي)، (وصححه الأعظمي - تحفة المتقين: 447)، (الترغيب والترهيب للمنذري: 311/1، لا ينزل عن درجة الحسن وقد يكون على شرط الصحيحين أو أحدهما)، (الأذكار للنووي: 111، إسناده صحيح)، (تخريج أحاديث المصابيح لمحمد المناوي: 2/ 311، صالح للاحتجاج)، (الفتوحات الربانية(109/3) و تخريج مشكاة المصابيح(472/2) و نتائج الأفكار(381/2) لابن حجر العسقلاني، حسن غريب)، (المقاصد الحسنة للسخاوي: 112، له شاهد)، (تخريج مشكاة المصابيح للالباني: 2334)، (الصحيح المسند للوادعي: 780، صحيح)

ذکر-4

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالأَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ،أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ،أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ. وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِيْ سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ.

(صبح و شام / 1 مرتبہ)

مصدر: سنن الترمذي: 3392، وصححه الألباني - صحيح سنن الترمذي: 2701)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

Allaahumma 'aalimal ghaibi wash-sha-hadati, faatiras samaawaati wal arz, rabba kulli shai-in wa maleekahu, ash-hadu allaa ilaaha illaa anta, a'oozu bika min sharri nafsi, wa min sharrish shaitaani wa shirkih, wa an aqtarifa 'ala nafsi soo-an au ajurrahu ilaa muslim.

(Morning & Evening 1 Time)

ترجمۂ ذکر:

”اے اللہ! غائب و حاضر، موجود اور غیر موجود کے جاننے والے، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، ہر چیز کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، میں اپنے نفس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں شیطان کے شر اور اس کی دعوت شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور اس بات سے کہ اپنے ہی خلاف کسی برائی کا ارتکاب کروں یا اسے کسی مسلمان کی طرف کھینچ لاؤں“۔

English Translation

“O Allaah Knower of the Unseen and the Seen, Originator of the heavens and the earth, Lord of everything and its Possessor, I bear witness that there is none worthy of worship except You, I seek refuge from You from the evil of my soul and from the evil of Shaitan and his Shirk, and from committing wrong against my soul or bringing such upon another Muslim.”

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

مستدل حديث: **عن ابي هريرة قال أبو بكرٍ يا رسولَ اللهِ مُرْنِي بشيءٍ أقولُه إذا أصبحتُ وإذا أمسيتُ قال قل اللهُمَّ عالمَ الغيبِ والشهادةِ فاطرَ السمواتِ والأرضِ ربَّ كلِّ شيءٍ ومليكَه أشهدُ أنْ لا إلهَ إلا أنتَ أعوذُ بكَ مِن شرِّ نفسي ومِن شرِّ الشيطانِ وَشِرْكِه. قال قلْهُ إذا أصبحتَ وإذا أمسَيتَ وإذا أخذتَ مَضْجَعَكَ.**

ترجمۂ مستدل حديث: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسی چیز بتا دیجیے جسے میں صبح و شام پڑھ لیا کروں، آپ نے فرمایا: کہہ لیا کرو: ”اے اللہ! غائب و حاضر، موجود اور غیر موجود کے جاننے والے، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، ہر چیز کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، میں اپنے نفس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں شیطان کے شر اور اس کی دعوت شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں“، آپ نے فرمایا: ”یہ دعا صبح و شام اور جب اپنی خواب گاہ میں سونے چلو پڑھ لیا کرو“۔

English Translation Abu Hurairah, may Allaah be pleased with him, said: “Abu Bakr said: ‘O Messenger of Allaah, command me with something that I may say when I reach morning and evening.’ He said: ‘Say: “O Allaah Knower of the Unseen and the Seen, Originator of the heavens and the earth, Lord of everything and its Possessor, I bear witness that there is none worthy of worship except You, I seek refuge from You from the evil of my soul and from the evil of Shaitan and his Shirk. He said: ‘Say it when you reach morning, and evening, and when you go to bed.”

مصدر: سنن الترمذي: 3392، صحيح ابن حبان: 962

صحيح: (صححه الألباني - صحيح سنن الترمذي: 2701)، (وصححه الزبير علي زئي)، (وصححه الأعظمي - تحفة المتقين: 436)، (تخريج مشكاة المصابيح لابن حجر العسقلاني: 469/2، حسن)، (مسند أحمد – أحمد شاكر: 15/ 111، إسناده صحيح)، (الكلم الطيب للألباني: 22، حسن صحيح)، (تخريج مشكاة المصابيح للألباني: 2327، حسن صحيح)، (السلسلة الصحيحة للألباني: 6/ 580، إسناده صحيح)، (صحيح الادب المفرد للألباني:913، صحيح)، (الأذكار للنووي: 108، صحيح)، (الاقتراح لابن دقيق العيد: 128، صحيح)، (زاد المعاد لابن القيم: 338/2، صحيح)، (الفتوحات الربانية لابن حجر العسقلاني: 96/3، صحيح)، (نتائج الافكار لابن حجر العسقلاني: 363/2، صحيح)، (مجموع فتاوى ابن باز: 27/26، إسناده صحيح)

ABM Printtime Publisher www.AskIslamPedia.com

ذکر-5

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

أَصْبَحْنَا وَ أَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ،
لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ، وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ
الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ. رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ
وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ
هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ
مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.

(صبح / 1 مرتبہ)

مصدر: مسلم: 2723

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

Asbahnaa wa asbahal mulku lillaah, wal hamdulillaah, laa ilaaha illallaah, wahdahu laa shareeka lah, lahul mulku walahul hamdu wahuwa 'alaa kulli shai-in qadeer. Rabbi as-aluka khaira maa fi haazal yaum wa khaira maa ba'dah, wa a'oozu bika min sharri maa fi haazal yaum wa sharri maa ba'dah, rabbi a'oozubika minal kasal wa soo-il kibar, rabbi a'oozu bika min 'azaabin finnaar wa 'azaabin fil qabr.

(Morning 1 Time)

ترجمۂ ذکر:

ہم نے صبح کی اور اللہ کی بادشاہت نے صبح کی اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ ملک اسی کے لئے ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے، اے میرے رب میں تجھ سے اس دن کی بھلائی اور اس کے بعد کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تجھ سے اس دن کے شر سے اور اس کے بعد آنے والے شر سے پناہ مانگتا ہوں، اے میرے رب میں تجھ سے سستی اور بڑھاپے کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں، اے میرے رب میں تجھ سے جہنم میں عذاب سے اور قبر میں عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

English Translation

" We entered upon morning and so, too, the whole Kingdom of Allaah has entered upon morning. Praise is due to Allaah. There is no god but Allaah, the One having no partner with Him. His is the Sovercignty and to Him is praise due and He is Potent over everything. My Lord, I beg of You good that lies in this day and good that follows it and I seek refuge in you from the evil that lies in this day and from the evil of that which follows it. My Lord, I seek refuge in you from sloth, from the evil of vanity. My Lord, I seek refuge in You from torment of the Hell-Fire and from torment of the grave."

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيرَ مَا بَعْدَهَا، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِيْ النَّارِ وَعَذَابٍ فِيْ الْقَبْرِ.

(شام / 1 مرتبہ)

مصدر: مسلم: 2723

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

Amsainaa wa amsal mulku lillaah, wal hamdulillaah, laa ilaaha illallaah, wahdahu laa shareeka lah, lahul mulku walahul hamdu wahuwa 'alaa kulli shai-in qadeer. Rabbi as-aluka khaira maa fi haazihil lailah wa khaira maa ba'daha, wa a'oozu bika min sharri maa fi haazihil lailah wa sharri maa ba'daha, rabbi a'oozubika minal kasal wa soo-il kibar, rabbi a'oozu bika min 'azaabin finnaar wa 'azaabin fil qabr.

(Evening 1 Time)

ترجمۂ ذکر:

ہم نے شام کی اور اللہ کی بادشاہت نے شام کی اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ ملک اسی کے لئے ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے میرے رب میں تجھ سے اس شام کی بھلائی اور اس کے بعد کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تجھ سے اس شام کے شر سے اور اس کے بعد آنے والے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے میرے رب میں تجھ سے سستی اور بڑھاپے کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے میرے رب میں تجھ سے جہنم میں عذاب سے اور قبر میں عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔

ABM Printing Publisher
www.AsrIslamPedia.com

English Translation

"We have entered upon evening and so, too, the whole Kingdom of Allaah has entered upon evening. Praise is due to Allaah. There is no god but Allaah, the One having no partner with Him. His is the Sovercignty and to Him is praise due and He is Potent over everything. My Lord, I beg of You good that lies in this night and good that follows it and I seek refuge in You from the evil that lies in this night and from the evil of that which follows it. My Lord, I seek refuge in You from sloth, from the evil of vanity. My Lord, I seek refuge in You from torment of the Hell-Fire and from torment of the grave."

مستدل حدیث: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا أَمْسَى قَالَ " أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ " . قَالَ أُرَاهُ قَالَ فِيهِنَّ " لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ" . وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ ذَلِكَ أَيْضًا " أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ"

ترجمۂ مستدل حدیث: عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم شام کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے: امسینا وامسی الملک ۔۔۔" ہم نے شام کی اور اللہ کی بادشاہت نے شام کی اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں"۔ راوی کا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کلمات بھی ادا فرماتے تھے" ملک اسی کے لئے ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے' اے میرے رب میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اور اس کے بعد کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تجھ سے اس رات کے شر سے اور اس کے بعد آنے والے شر سے پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب میں تجھ سے سستی اور بڑھاپے کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب میں تجھ سے جہنم میں عذاب سے اور قبر میں عذاب سے پناہ مانگتا ہوں" اور جب صبح کرتے تو بھی اسی طرح فرماتے: ہم نے صبح کی اور اللہ کی بادشاہت نے صبح کی۔

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

English Translation Abdullah reported that when it was evening Allaah's Messenger (ﷺ) used to supplicate: " We have entered upon evening and so, too, the whole Kingdom of Allaah has entered upon evening. Praise is due to Allaah. There is no god but Allaah, the One having no partner with Him." He (the narrator) said: I think that he also uttered (in this supplication these words):" His is tne Sovercignty and to Him is praise due and He is Potent over everything. My Lord, I beg of Thee good that lies in this night and good that follows it and I seek refuge in Thee from the evil that lies in this night and from the evil of that which follows it. My Lord, I seek refuge in Thee from sloth, from the evil of vanity. My Lord, I seek refuge in Thee from torment of the Hell-Fire and from torment of the grave." And when it was morning he said like this:" We entered upon morning and the whole Kingdom of Allaah enter ed upon morning."

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

مصدر: مسلم: 2723

ذکر-6

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

أَصْبَحْتُ أُثْنِيَ عَلَيْكَ حَمْدًا ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ.

(صبح / 3 مرتبہ)

النسائي في الكبرى: 10406

أَمْسَيْتُ أُثْنِيَ عَلَيْكَ حَمْدًا ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

(شام / 3 مرتبہ)

النسائي في الكبرى: 10406

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

Asbahtu usni 'alaika hamdan, wa ash-hadu allaa ilaaha illallaah.

(Morning 3 Times)

ترجمۂ ذکر:

”میں تیری تعریف بیان کرتے ہوئے اپنی صبح کرتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں“

English Translation

‘I get up in the morning by praising you and I bear witness that there is no god worthy of worship except Allaah’.

Amsaitu usni 'alaika hamdan, wa ash-hadu allaa ilaaha illallaah.

(Evening 3 Times)

ترجمۂ ذکر:

”میں تیری تعریف بیان کرتے ہوئے اپنی شام کرتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں“

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

English Translation

I spend the evening by praising you and I bear witness that there is no god worthy of worship except Allaah.

مستدل حديث: **إذا أصبَحَ أحدُكم فليقُلْ : "أصبحتُ أثنيَ عليكَ حمدًا، وأشهدُ أن لا إلَه إلَّا اللَّهُ" ثلاثًا وإذا أمسى فليقُلْ مثلَ ذلِك .**

ترجمۂ مستدل حدیث: جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو اسے کہنا چاہیے: ”میں تیری تعریف بیان کرتے ہوئے اپنی صبح کرتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں“۔ تین مرتبہ اور جب شام کرے تو ایسے ہی کہے۔

English Translation Whoever wakes up in the morning should say: 'I gets up in the morning by praising you and bear witness that there is no god worthy of worship except Allaah'. 3 Times and should say the same in the evening.

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

مصدر: الصحيح المسند :1320

صحيح: (حسنه الألباني – الجامع الصحيح:532/2)، (النسائي في الكبرى: 10406، لا بأس به)، (عمل اليوم والليلة: 571 ، لا بأس به)

ذکر۔7

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، سُبْحَانَ اللهِ
مِلْءَ مَا خَلَقَ، سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا فِي
السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ، سُبْحَانَ اللهِ
عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، سُبْحَانَ اللهِ مِلْءَ
مَا أَحْصَى كِتَابُهُ ، سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ كُلِّ
شَيْءٍ، سُبْحَانَ اللهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ.
الْحَمْدُ لِلّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلَهِ مِلْءَ
مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلّهِ عَدَدَ مَا فِي

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا
أَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ
شَيْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ.

(صبح و شام / 1 مرتبہ)

(صحيح الترغيب: 1575)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

subhaanallaahi 'adada maa khalaq, subhaanallaahi mil-a maa khalaq, subhaanallaahi 'adada maa fis samaawaati wa maa fil arz, subhaanal-laahi 'adada maa ahsaa kitaabuhu, subhaanallaahi mil-a maa ahsaa kitaabuhu, subhaanallaahi 'adada kulli shai-in, subhaanallaahi mil-a kulli shai-in. Alhamdulillaahi 'adada maa khalaq, walhamdulillaahi mil-a maa khalaq, walhamdulillaahi 'adada maa fis samaawaati wa maa fil arz, walhamdu-lillaahi 'adada maa ahsaa kitaabuhu, walhamdulillaahi mil-a maa ahsaa kitaabuhu, walhamdulillaahi 'adada kulli shai-in, walhamdulillaahi mil-a kulli shai-in.

(Morning & Evening 1 Time)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

ترجمۂ ذکر:

اللہ پاک ہے اس کی مخلوقات کی تعداد کے برابر، اللہ پاک ہےاس کی مخلوقات کے بھرپور ہونے کے بقدر، اللہ پاک ہے آسمان و زمین کی چیزوں کی تعداد کے برابر، اللہ پاک ہے اس کی تقدیر کے احاطے میں آنے والی چیزوں کی تعداد کے برابر، اللہ پاک ہے احاطۂ تقدیر میں آنے والی چیزوں کے بھرپور ہونے کے بقدر، اللہ پاک ہے ہر چیز کی تعداد کے برابر ،اللہ پاک ہے ہر چیز کے بھرپور ہونے کے بقدر۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس کی مخلوقات کی تعداد کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس کی مخلوقات کے بھرپور ہونے کے بقدر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں آسمان و زمین کی چیزوں کی تعداد کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس کی تقدیر کے احاطے میں آنے والی چیزوں کی تعداد کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں احاطۂ تقدیر میں آنے والی چیزوں کے بھرپور ہونے کے بقدر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہر چیز کی تعداد کے برابر ، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہر چیز کے بھرپور ہونے کے بقدر۔

English Translation

'Far is Allaah from imperfection to the amount of what He created, Far is Allaah from imperfection to the quantity that fills what He created, and Far is Allaah from imperfection to the amount of what is in the earth, Far is Allaah from imperfection to

what fills the heavens and the earth, Far is Allaah from imperfection to the amount of what is enumerated in His Book, Far is Allaah from imperfection to what fills His Book, Far is Allaah from imperfection to the amount of everything, Far is Allaah from imperfection to that which fills everything.Praise be to Allaah to the amount of what He created, praise be to Allaah to the quantity that fills what He created, and praise be to Allaah to the amount of what is in the heavens and the earth, praise be to Allaah to the quantity of what fills the heavens and the earth, praise be to Allaah to the amount of what is enumerated in His Book, praise be to Allaah to what fills in His Book, praise be to Allaah to the amount of everything, praise be to Allaah to that which fills everything.'

مستدل حدیث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّهِيدِيُّ، ثنا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سَلْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: رَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُحَرِّكُ شَفَتَيَّ، فَقَالَ: «مَا تَقُولُ يَا أَبَا أُمَامَةَ؟» قُلْتُ: أَذْكُرُ اللهَ. قَالَ: " أَفَلَا أَدُلُّكَ عَلَى مَا هُوَ أَكْثَرُ مِنْ ذِكْرِكَ اللهَ اللَّيْلَ مَعَ النَّهَارِ؟ تَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ، وَتُسَبِّحُ اللهَ مِثْلَهُنَّ ".

ترجمۂ مستدل حدیث: ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے مجھے دیکھا کہ میں اپنے ہونٹ حرکت دے رہا ہوں۔ آپ نے پوچھا : اے ابو امامہ کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے کہا اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں صبح و شام کے لیے ایک بہترین ذکر نہ سکھاؤں؟ تم یہ ذکر کرو: تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس کی مخلوقات کی تعداد کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس کی مخلوقات کے بھرپور ہونے کے بقدر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں آسمان و زمین کی چیزوں کی تعداد کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس کی تقدیر کے احاطے میں آنے والی چیزوں کی تعداد کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں احاطہ تقدیر میں آنے والی چیزوں کے بھرپور ہونے کے بقدر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہر چیز کی تعداد کے برابر ، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہر چیز کے بھرپور ہونے کے بقدر اور اسی طرح اللہ کی پاکیزگی ہے۔

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

English Translation Abu Umaamah says Prophet seen me moving the lips and asked, O abu Umaamah what are you reading? I said: Remembring Allaah, Then He said, shall I tell you a good supplcation to be read in the morning and in the evening, and said: All parises are for Allaah, His praise being equivalent to his creation, Equivalent to His creation that can read. All parises are for Allaah being equivalent to the things of heavens and the eart, All parises are for Allaah being equivalent to all things that comes which is destined by Him, All parises are for Allah, by which every things get fulfilled, All parises are for Allaah, being equivalent to all things that exist. All parises are for Allaah, fulfilling everything that exist. Similary is the Allaah's glory.

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

مصدر: المعجم الكبير للطبراني: 7930

صحيح: (صححه الألباني – صحيح الترغ يب: 1575، صحيح الجامع: 2615)، (صحيح الترغيب: 1575)، (صحيح الجامع: 2615)، (نتائج الأفكار لابن حجر:84/1، حسن) ، وقال في المجمع للهيثمي:110/01، رواه أحمد ورجاله رجال الصحيح)، (وصححه محققو مسند أحمد في طبعة مؤسسة الرسالة (36/459-460) وتوسعوا في تخريجه)

ذکر-8

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

أَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ، وَعَلٰى كَلِمَةِ الإِخْلَاصِ، وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.

(صبح / 1 مرتبہ)

مسند احمد: 15363، صححه الألباني -صحيح الجامع: 4674

ABM Printtime Publisher
www.AcklsamPedia.com

Asbahna 'alaa fitratil islaam, wa 'alaa kalimatil ikhlaas, wa 'alaa deeni nabiyy-ina Muhammad, wa 'alaa millati abeena ibraheem haneefan musliman, wa maa kaana minal mushrikeen.

(Morning 1 Time)

ترجمۂ ذکر:

”صبح کی ہم نے دین اسلام پر اور کلمہ اخلاص پراور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم کے دین پر جو باطل سے بیزار ہو کر دینِ حق کی طرف متوجہ تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے۔“

English Translation

"We rise upon the fitrah of Islam, and the word of pure faith, and upon the religion of our Prophet Muhammad ﷺ and the religion of our forefather Ibraheem, who was a Muslim and of true faith and was not of those who associate others with Allaah."

مستدل حدیث: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم إِذَا أَصْبَحَ قَالَ : أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الإِسْلاَمِ وَكَلِمَةِ الإِخْلاَصِ وَدِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم وَمِلَّةِ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا.

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

ترجمۂ مستدل حدیث: حضرت عبدالرحمن ابن ابزی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کے وقت یہ دعا فرماتے ”صبح کی ہم نے دین اسلام پر اور کلمہ تو حید پر اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم کے دین پر جو باطل سے بیزار ہو کر دین حق کی طرف متوجہ تھے اور ابراہیم شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے۔“

English Translation Abdur Rahman bin abza said that Prophet used to supplicate this in the morning: "We rise upon the fitrah of Islam, and the word of pure faith, and upon the religion of our Prophet Muhammad ﷺ and the religion of our forefather Ibraheem, who was a Muslim and of true faith and was not of those who associate others with Allaah."

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

مصدر: مسند احمد: 15363، سنن الدارمي: 2730

صحيح: (صححه الألباني – صحيح الجامع: 4674)، (وحسنه الزبير علي زئي)، (وحسنه الأعظمي - تحفة المتقين: 446)، (الأذكار للنووي: 113، إسناده صحيح)، (نتائج الأفكار لابن حجر العسقلاني: 401/2، حسن)، (تحفة الذاكرين: 116، رجال إسناده رجال الصحيح)، (مجموع فتاوى ابن باز:32/26، إسناده صحيح)، (النصيحة للالباني: 262، إسناده صحيح)، (تخريج مشكاة المصابيح للألباني: 2351، إسناده حسن)، (السلسلة الصحيحة: 2989، صحيح)، (صحيح الجامع: 4674، صحيح)

أخرجه النسائي رقم: (133)، وابن السني رقم: (32) كلاهما في عمل اليوم والليلة، والدارمي (2/ 292)، والطبراني في الدعاء (2/ 926)، وابن أبي شيبة في المصنف (9/ 71)، وأحمد (3/ 406)، وقال شعيب الأرناؤوط: "إسناده صحيح على شرط الشيخين"، وهو في السلسلة الصحيحة (6/ 130) رقم: (2989)

ذکر-9

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ (1)

اللّٰهُ الصَّمَدُ (2)

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ (3)

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ (4)

(صبح و شام / 3 مرتبہ)

{سنن الترمذي: 3575، حسن}

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

Qul huwallaahu ahad. Allaahus samad. Lam yalid walam yoolad. Wa lam yakul-lahu kufuwan ahad.

(Morning & Evening 3 Times)

ترجمۂ ذکر:

آپ کہہ دیجیے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے (1) اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے (2) نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا (3) اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے (4)

English Translation

Say, "He is Allaah, [who is] One, (1) Allaah, the Eternal Refuge. (2) He neither begets nor is born, (3) Nor is there to Him any equivalent." (4)

مستدل حدیث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ أَبِي أَسِيدٍ الْبَرَّادِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ خَرَجْنَا فِي لَيْلَةِ مَطَرٍ وَظُلْمَةٍ شَدِيدَةٍ نَطْلُبُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لِيُصَلِّيَ لَنَا فَأَدْرَكْنَاهُ فَقَالَ " أَصَلَّيْتُمْ " . فَلَمْ أَقُلْ شَيْئًا فَقَالَ " قُلْ " . فَلَمْ أَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ " قُلْ " . فَلَمْ أَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ " قُلْ " . فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَقُولُ قَالَ " { قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ } وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِينَ تُمْسِي وَحِينَ تُصْبِحُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ تَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ " .

ترجمۂ مستدل حدیث: عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم ایک بارش والی سخت تاریک رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرنے نکلے تاکہ آپ ہمیں نماز پڑھا دیں، چنانچہ میں آپ کو پا گیا، آپ نے فرمایا: ”کہو

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

(پڑھو)"، تو میں نے کچھ نہ کہا۔ "کہو" آپ نے پھر فرمایا، مگر میں نے کچھ نہ کہا، (کیونکہ معلوم نہیں تھا کہ کیا کہوں؟) آپ نے پھر فرمایا: "کہو"، میں نے کہا: کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: «قل ھو اللہ أحد» اور «المعوذتین» («قل أعوذ برب الفلق»، «قل أعوذ برب الناس») صبح و شام تین مرتبہ پڑھ لیا کرو، یہ (سورتیں) تمہیں ہر شر سے بچائیں گی اور محفوظ رکھیں گی۔

English Translation Mu`adh bin `Abdullah bin Khubaib, narrated from his father, who said: "We went out on a rainy and extremely dark night, looking for the Messenger of Allah (ﷺ), so that he could lead us in Salat." He said: "So I met him and he (ﷺ) said: 'Speak' but I did not say anything. Then he (ﷺ) said: 'Speak.' But I did not say anything. He (ﷺ) said: 'Speak.' So I said: 'What should I say?' He (ﷺ) said: 'Say: Suratul Ikhlaas and Al-Mu`awwidhatain, when you reach evening, and when you reach morning, three times, they will suffice you against everything.'"

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

مصدر: أخرجه أحمد (5/ 312)، والترمذي: (3575) وقال: "هذا حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه"، وأبو داود: (5082) و(5084)، وعبد بن حميد: (493)، والضياء: (248) و(249)، والطبقات الكبرى (351/4)، والدعوات الكبير (1/ 30) للبيهقي

نووی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے (الأذكار (ص: 107)) اور ابن دقیق العید(الاقتراح (ص: 128)) اور ابن القیم رحمہ اللہ (بدائع الفوائد (3/ 285))نے بھی اسے صحیح قرار دیا ہے۔

اسے ابن حجر رحمہ اللہ نے نتائج الأفكار (2/ 345)میں حسن قرار دیا ہے ، اسی طرح ارناؤوط اور البانی رحمہ اللہ نے بھی حسن کہا ہے(الكلم الطيب (ص:69))۔

ذکر-10

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamMedia.com

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (1) مِنْ شَرِّ مَا
خَلَقَ (2) وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ
(3) وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ (4)
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ (5)

(صبح و شام / 3 مرتبہ)

{سنن الترمذي: 3575، حسن}

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

Qul a'oozu birabbil falaq. Min sharri maa khalaq. Wa min sharri ghaasiqin izaa waqab. Wa min sharrin naffaasaati fil 'uqad. Wa min sharri haasidin izaa hasad.

(Morning & Evening 3 Times)

ترجمۂ ذکر:

آپ کہہ دیجیے! کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں (1) ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے (2) اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے (3) اور گرہ (لگا کر ان) میں پھونکنے والیوں کے شر سے (بھی) (4) اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے (5)

English Translation

Say, "I seek refuge in the Lord of daybreak (1) From the evil of that which He created (2) And from the evil of darkness when it settles (3) And from the evil of the blowers in knots (4) And from the evil of an envier when he envies." (5)

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

مستدل حدیث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ أَبِي أَسِيدٍ الْبَرَّادِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ خَرَجْنَا فِي لَيْلَةِ مَطَرٍ وَظُلْمَةٍ شَدِيدَةٍ نَطْلُبُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لِيُصَلِّيَ لَنَا فَأَدْرَكْنَاهُ فَقَالَ " أَصَلَّيْتُمْ " . فَلَمْ أَقُلْ شَيْئًا فَقَالَ " قُلْ " . فَلَمْ أَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ " قُلْ " . فَلَمْ أَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ " قُلْ " . فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَقُولُ قَالَ " { قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ } وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِينَ تُمْسِي وَحِينَ تُصْبِحُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ تَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ " .

ترجمۂ مستدل حدیث: عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم ایک بارش والی سخت تاریک رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرنے نکلے تاکہ آپ ہمیں نماز پڑھا دیں، چنانچہ میں آپ کو پا گیا، آپ نے فرمایا: ”کہو (پڑھو)“ ، تو میں نے کچھ نہ کہا۔ ”کہو“ آپ نے پھر فرمایا، مگر میں نے کچھ نہ کہا، (کیونکہ معلوم نہیں تھا کہ کیا کہوں؟) آپ نے پھر فرمایا: ”کہو“، میں نے کہا: کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: «قل هو الله أحد» اور «المعوذتين» («قل أعوذ برب الفلق»، «قل أعوذ برب الناس») صبح و شام تین مرتبہ پڑھ لیا کرو، یہ (سورتیں) تمہیں ہر شر سے بچائیں گی اور محفوظ رکھیں گی۔

English Translation Mu`adh bin `Abdullah bin Khubaib, narrated from his father, who said: “We went out on a rainy and extremely dark night, looking for the Messenger of Allah (ﷺ), so that he could lead us in Salat.” He said: “So I met him and he (ﷺ) said: ‘Speak’ but I did not say anything. Then he (ﷺ) said: ‘Speak.’ But I did not say anything. He (ﷺ) said: ‘Speak.’ So I said: ‘What should I say?’ He (ﷺ) said: ‘Say: Suratul Ikhlaas and Al-Mu`awwidhatain, when you reach evening, and when you reach morning, three times, they will suffice you against everything.’”

مصدر: أخرجه أحمد (5/ 312)، والترمذي: (3575) وقال: "هذا حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه"، وأبو داود: (5082) و(5084)، وعبد بن حميد: (493)، والضياء: (248) و(249)، والطبقات الكبرى (351/4)، والدعوات الكبير (1/ 30) للبيهقي

نووی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے (الأذكار (ص: 107)) اور ابن دقیق العید(الاقتراح (ص: 128)) اور ابن القیم رحمہ اللہ (بدائع الفوائد (3/ 285))نے بھی اسے صحیح قرار دیا ہے۔

اسے ابن حجر رحمہ اللہ نے نتائج الأفكار (2/ 345)میں حسن قرار دیا ہے ، اسی طرح ارناؤوط اور البانی رحمہ اللہ نے بھی حسن کہا ہے(الكلم الطيب (ص:69))۔

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

ذکر-11

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (1) مَلِكِ النَّاسِ

(2) إِلٰهِ النَّاسِ (3) مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ

الْخَنَّاسِ (4) اَلَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ

النَّاسِ (5) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (6)

(صبح و شام / 3 مرتبہ)

{سنن الترمذي: 3575، حسن}

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

Qul a'oozu birabbin naas. Malikin naas. Ilaahin naas. Min sharril waswaasil khannaas. Allazi yuwaswisu fee sudoorin naas. Minal jinnati wannaas.

(Morning & Evening 3 Times)

ترجمۂ ذکر:

آپ کہہ دیجیے! کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں (1) لوگوں کے مالک کی (اور) (2) لوگوں کے معبود کی (پناہ میں) (3) وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے (4) جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے (5) (خواہ) وہ جن میں سے ہو یا انسان میں سے (6)

English Translation

Say, "I seek refuge in the Lord of mankind, (1) The Sovereign of mankind. (2) The God of mankind, (3) From the evil of the retreating whisperer (4) Who whispers [evil] into the breasts of mankind (5) From among the jinn and mankind." (6)

مستدل حدیث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ أَبِي أَسِيدٍ الْبَرَّادِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ خَرَجْنَا فِي لَيْلَةِ مَطَرٍ وَظُلْمَةٍ شَدِيدَةٍ نَطْلُبُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لِيُصَلِّيَ لَنَا فَأَدْرَكْنَاهُ فَقَالَ " أَصَلَّيْتُمْ " . فَلَمْ أَقُلْ شَيْئًا فَقَالَ " قُلْ " . فَلَمْ أَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ " قُلْ " . فَلَمْ أَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ " قُلْ " . فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَقُولُ قَالَ " { قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ } وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِينَ تُمْسِي وَحِينَ تُصْبِحُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ تَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ " .

ABM Printing Publisher
www.Askislampedia.com

ترجمۂ مستدل حدیث: عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم ایک بارش والی سخت تاریک رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرنے نکلے تاکہ آپ ہمیں نماز پڑھا دیں، چنانچہ میں آپ کو پا گیا، آپ نے فرمایا: ”کہو (پڑھو)“، تو میں نے کچھ نہ کہا۔ ”کہو“ آپ نے پھر فرمایا، مگر میں نے کچھ نہ کہا، (کیونکہ معلوم نہیں تھا کہ کیا کہوں؟) آپ نے پھر فرمایا: ”کہو“، میں نے کہا: کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: «**قل هو الله أحد**» اور «المعوذتين» («**قل أعوذ برب الفلق**»، «**قل أعوذ برب الناس**») صبح و شام تین مرتبہ پڑھ لیا کرو، یہ (سورتیں) تمہیں ہر شر سے بچائیں گی اور محفوظ رکھیں گی۔

English Translation Mu`adh bin `Abdullah bin Khubaib, narrated from his father, who said: “We went out on a rainy and extremely dark night, looking for the Messenger of Allaah (ﷺ), so that he could lead us in Salat.” He said: “So I met him and he (ﷺ) said: ‘Speak’ but I did not say anything. Then he (ﷺ) said: ‘Speak.’ But I did not say anything. He (ﷺ) said: ‘Speak.’ So I said: ‘What should I say?’ He (ﷺ) said: ‘Say: Suratul Ikhlaas and Al-Mu`awwidhatain, when you reach evening, and when you reach morning, three times, they will suffice you against everything.’”

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

مصدر: أخرجه أحمد (5/ 312)، والترمذي: (3575) وقال: "هذا حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه"، وأبو داود: (5082) و(5084)، وعبد بن حميد: (493)، والضياء: (248) و(249)، والطبقات الكبرى (351/4)، والدعوات الكبير (1/ 30) للبيهقي

نووی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے (الأذكار (ص: 107)) اور ابن دقیق العید(الاقتراح (ص: 128)) اور ابن القیم رحمہ اللہ (بدائع الفوائد (3/ 285))نے بھی اسے صحیح قرار دیا ہے۔

اسے ابن حجر رحمہ اللہ نے نتائج الأفكار (2/ 345)میں حسن قرار دیا ہے ، اسی طرح ارناؤوط اور البانی رحمہ اللہ نے بھی حسن کہا ہے(الكلم الطيب (ص:69))۔

ذکر-12

ABM Printime Publisher
www.AskIslamMedia.com

بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لاَ يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الأَرْضِ وَلاَ فِي السَّمَآءِ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

(صبح و شام / 3 مرتبہ)

(سنن أبو داود : 5088 وصححه الألباني - صحيح الجامع:6426)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

Bismillaahil lazi laa yazurru ma'asmihi shai-un fil arzi walaa fissamaa, wahu-was samee'ul aleem.

(Morning & Evening 3 Times)

ترجمۂ ذکر:

”اللہ کے نام کے ساتھ، جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے“

English Translation

"In the name of Allaah, when Whose name is mentioned nothing on Earth or in Heaven can cause harm, and He is the Hearer, the Knower"

مستدل حدیث: **حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مَوْدُودٍ، عَمَّنْ سَمِعَ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ، يَقُولُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ، - يَعْنِي ابْنَ عَفَّانَ - يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ " مَنْ قَالَ بِسْمِ اللهِ الَّذِي لاَ يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَىْءٌ فِي الأَرْضِ وَلاَ فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ لَمْ تُصِبْهُ فَجْأَةُ بَلاَءٍ حَتَّى يُصْبِحَ وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُصْبِحُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ لَمْ تُصِبْهُ فَجْأَةُ بَلاَءٍ حَتَّى يُمْسِيَ " . قَالَ فَأَصَابَ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ الْفَالِجُ فَجَعَلَ الرَّجُلُ الَّذِي سَمِعَ مِنْهُ الْحَدِيثَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ مَا لَكَ تَنْظُرُ إِلَيَّ فَوَاللهِ مَا كَذَبْتُ عَلَى عُثْمَانَ وَلاَ كَذَبَ عُثْمَانُ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم وَلَكِنَّ الْيَوْمَ الَّذِي أَصَابَنِي فِيهِ مَا أَصَابَنِي غَضِبْتُ فَنَسِيتُ أَنْ أَقُولَهَا .**

ترجمۂ مستدل حدیث: عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص تین بار «**بسم الله الذي لا يضر مع اسمه شيء في الأرض ولا في السماء وهو السميع العليم**» ”اللہ کے نام کے ساتھ، جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے“

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

کہے تو اسے صبح تک اچانک کوئی مصیبت نہ پہنچے گی، اور جو شخص تین مرتبہ صبح کے وقت اسے کہے تو اسے شام تک اچانک کوئی مصیبت نہ پہنچے گی، راوی حدیث ابومودود کہتے ہیں: پھر راوی حدیث ابان بن عثمان پر فالج کا حملہ ہوا تو وہ شخص جس نے ان سے یہ حدیث سنی تھی انہیں دیکھنے لگا، تو ابان نے اس سے کہا: مجھے کیا دیکھتے ہو، قسم اللہ کی! نہ میں نے عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف جھوٹی بات منسوب کی ہے اور نہ ہی عثمان نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف، لیکن (بات یہ ہے کہ) جس دن مجھے یہ بیماری لاحق ہوئی اس دن مجھ پر غصہ سوار تھا (اور غصے میں) اس دعا کو پڑھنا بھول گیا تھا۔

English Translation Narrated Uthman ibn Affan: Aban ibn Uthman said: I heard Uthman ibn Affan (his father) say: I heard the Messenger of Allaah ﷺ say: If anyone says three times: **"In the name of Allaah, when Whose name is mentioned nothing on Earth or in Heaven can cause harm, and He is the Hearer, the Knower"** he will not suffer sudden affliction till the morning, and if anyone says this in the morning, he will not suffer sudden affliction till the evening. Aban was afflicted by some paralysis and when a man who heard the tradition began to look at him, he said to him: Why are you looking at me? I swear by Allaah, I did not tell a lie about Uthman, nor did Uthman tell a lie about the Prophet ﷺ, but that day when I was afflicted by it, I became angry and forgot to say them.

مصدر: أبو داود (5088)، والترمذي (3388)، وإبن ماجه (3869)

صحيح: (صححه الألباني – صحيح الجامع: 6426)، (وصححه الزبير علي زئي)، (وصححه الأعظمي - تحفة المتقين:448)، (الصحيح المسند للوادعي: 932، صحيح)

ذکر-13

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ.

(صبح و شام / 3 مرتبہ)

(الأدب المفرد: 701، حسنه الالباني في تمام المنة: 232)

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

Allaahumma 'aafinee fi badanee, allaahumma 'aafinee fi sam'ee, allaahumma 'aafinee fi basaree, laa ilaaha illaa anta, allaahumma inni a'oozu bika minal kufri wal faqr, allaahumma inni a'oozu bika min 'azaabil qabr, laa ilaaha illaa anta.

(Morning & Evening 3 Times)

ترجمۂ ذکر:

”اے اللہ! تو میرے جسم کو عافیت نصیب کر، اے اللہ! تو میرے سماعت کو عافیت عطا کر، اے اللہ! تو میری نگاہ کو عافیت سے نواز دے، تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔ اے اللہ! میں کفر و محتاجی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں عذابِ قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تو ہی معبودِ برحق ہے“۔

English Translation

"O Allaah! Grant me health in my body. O Allaah! Grant me good hearing. O Allaah! Grant me good eyesight. There is no god but You. "O Allaah! I seek refuge in You from infidelity and poverty. O Allaah! I seek refuge in You from punishment in the grave. There is no god but You".

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

مستدل حدیث: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْجَلِيلِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّهُ قَالَ لأَبِيهِ يَا أَبَةِ إِنِّي أَسْمَعُكَ تَدْعُو كُلَّ غَدَاةٍ اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ تُعِيدُهَا ثَلاَثًا حِينَ تُصْبِحُ وَثَلاَثًا حِينَ تُمْسِي . فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَدْعُو بِهِنَّ فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَسْتَنَّ بِسُنَّتِهِ . قَالَ عَبَّاسٌ فِيهِ وَتَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ تُعِيدُهَا ثَلاَثًا حِينَ تُصْبِحُ وَثَلاَثًا حِينَ تُمْسِي فَتَدْعُو بِهِنَّ فَأُحِبُّ أَنْ أَسْتَنَّ بِسُنَّتِهِ .

ترجمۂ مستدل حدیث: عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ نے اپنے والد سے کہا ابو جان! میں آپ کو ہر صبح یہ دعا پڑھتے ہوئے سنتا ہوں «**اللهم عافني في بدني اللهم عافني في سمعي اللهم عافني في بصري لا إله إلا أنت**» ”اے اللہ! تو میرے جسم کو عافیت نصیب کر، اے اللہ! تو میرے کان کو عافیت عطا کر، اے اللہ! تو میری نگاہ کو عافیت سے نواز دے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں“ آپ اسے تین مرتبہ دہراتے ہیں جب صبح کرتے ہیں اور تین مرتبہ جب شام کرتے ہیں؟، تو انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہی دعا کرتے ہوئے سنا ہے، اور مجھے پسند ہے کہ میں آپ کا مسنون طریقہ اپناؤں۔ عباس بن عبدالعظیم کی روایت میں اتنا مزید ہے کہ آپ کہتے «**اللهم إني أعوذ بك من الكفر والفقر اللهم إني أعوذ بك من عذاب القبر لا إله إلا أنت**» ”اے اللہ! میں کفر و محتاجی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تو ہی معبود برحق ہے“ تین مرتبہ اسے صبح دہراتے اور تین مرتبہ اسے شام میں، ان کے ذریعہ آپ دعا کرتے تو میں پسند کرتا ہوں کہ آپ کی سنت کا طریقہ اپناؤں۔

English Translation Narrated Abu Bakrah: Abdur Rahman ibn Abu Bakrah said that he told his father: O my father! I hear you supplicating every morning: **"O Allaah! Grant me health in my body. O Allaah! Grant me good hearing. O Allaah! Grant me good eyesight. There is no god but Thou**. "You repeat them three times in the morning and three times in the evening. He said: I heard the Messenger of Allaah ﷺ using these words as a supplication and I like to follow his practice. The transmitter, Abbas, said in this version: And you say: **"O Allaah! I seek refuge in Thee from infidelity and poverty. O Allaah! I seek refuge in Thee from punishment in the grave. There is no god but Thee".** You repeat them three times in the morning and three times in the evening, and use them as a supplication. I like to follow his practice.

ABM Printime Publisher www.AskIslamPedia.com

مصدر: الأدب المفرد: (701)، أحمد (42/5)، أبو داود: (5090)، الترمذي: (3503)، النسائي: (1345) و (5456)، وفي الكبرى (6/ 9)، عمل اليوم والليلة: (26)، الطيالسي: (868)، شعب الايمان: (23)، مصنف ابن أبي شيبة (7/ 26)، الطبراني في الدعاء: (345)

اسےابن حجر اور بن باز رحمہ اللہ نے حسن قرار دیا ہے : نتائج الأفكار (2/ 389- 390)، تحفة الأخيار (ص:26).

اسے سیوطی رحمہ اللہ نے صحیح قرار دیا ہے: الدين الخالص (1/ 374)، اس پر حافظ ذہبی نے کہا:اس کی سند متقارب ہے۔

اس پر شیخ البانی رحمہ اللہ کا حکم مختلف رہا ہے۔ انہوں نے مشکاۃ (66/1) میں اس پر سکوت اختیار کیا، پھر ضعیف الجامع : 1210 میں اسے ضعیف قرارد یا، پھر اس کے بعد اسے حسن یا حسن درجہ سے قریب ہونے کا حکم لگایا جیسے کہ تمام المنة : 232 میں اس کا ذکر ہے۔

شیخ عبد اللہ السعد نے کہا: بہتر یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کی سند صالح ہے۔ اور ارناؤط رحمہ اللہ نے کہا : اس کی سند شواہد اور متابعات کی وجہ سے حسن درجہ کو پہنچتی ہے۔

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

ذکر-14

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ، أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ ، وَلاَ تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ.

(صبح و شام / 1 مرتبہ)

(المستدرك للحاكم: 2000، حسنه الالباني في السلسلة الصحيحة: 227، حسن)

ABM Printline Publisher
www.AskIslamPedia.com

Yaa hayyu yaa qayyoom, birahmatika astaghees, aslih lee sha'ni kullahu, walaa takilni ilaa nafsi tarfata 'aen.

(Morning & Evening 1 Time)

ترجمۂ ذکر:

”اے زندہ جاوید! اے قائم و دائم! میں تیری ہی رحمت کے ذریعہ مدد طلب کرتا ہوں، تو میرا ہر کام سنوار دے اور آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا۔“

English Translation

"O Ever Living, O Self-Subsisting and Supporter of all, by Your mercy I seek assistance, rectify for me all of my affairs and do not leave me to myself, even for the blink of an eye."

مستدل حدیث: **أنس بن مالك يقول: قال رسول الله صلي الله عليه وسلم لفاطمة : ما يمنعك أن تسمعي ما أوصيك به أن تقولي إذا أصبحت وأمسيت : يا حي يا قيوم برحمتك أستغيث أصلح لي شأني كله ، ولاَ تكلني إلى نفسي طرفة عين.**

ترجمۂ مستدل حدیث: انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: میری ایک وصیت یاد رکھو، جب تم صبح یا شام کرو تو یہ دعا پڑھو: ”اے زندہ جاوید! اے قائم و دائم! میں تیری ہی رحمت کے ذریعہ مدد طلب کرتی ہوں، تو میرا ہر کام سنوار دے اور آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا۔“

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

English Translation Anas Bin Malik says that Prophet said to Fatima Raziyallaahu anha, O Fatima remember by suggestion to read this supplication in the morning and in the evening: **"O Ever Living, O Self-Subsisting and Supporter of all, by Your mercy I seek assistance, rectify for me all of my affairs and do not leave me to myself, even for the blink of an eye."**

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

مصدر: المستدرك للحاكم: 2000

شیخ البانی نے اسے حسن کہا ہے (السلسلة الصحيحة: 227، حسن)، (صحيح الترغيب: 661، حسن)، (صحيح الجامع: 5820)
مزید دیکھیے جنہوں نے اسے مقبول کہا ہے: (تحفة المتقين: 450)، (الترغيب والترهيب للمنذري: 313/1، إسناده صحيح)،
(مجمع الزوائد للهيثمي: 120/10، اس حدیث کے رجال رجال الصحیح ہیں سوائے عثمان بن موہب کے وہ ثقہ راوی ہیں)

ذکر-15

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ، وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ.

(صبح / 3 مرتبہ)

مصدر: مسلم: 2726

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

Subhaanallaahi wa bihamdihi, 'adada khalqihi, wa riza nafsihi, wa zinata 'arshihi, wa midaada kalimaatihi.

(Morning 3 Times)

ترجمۂ ذکر:

اللہ کی تعریف اور اسی کی پاکی ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس کی رضا اور اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

English Translation

"Hallowed be Allaah and praise is due to Him according to the number of His creation and according to the pleasure of His Self and according to the weight of His Throne and according to the ink (used in recording) words (for His Praise)."

مستدل حديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، وَعَمْرٌو النَّاقِدُ، وَابْنُ أَبِي عُمَرَ، – وَاللَّفْظُ لاِبْنِ أَبِي عُمَرَ – قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِينَ صَلَّى الصُّبْحَ وَهِيَ فِي مَسْجِدِهَا ثُمَّ رَجَعَ بَعْدَ أَنْ أَضْحَى وَهِيَ جَالِسَةٌ فَقَالَ " مَا زِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِي فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا " . قَالَتْ نَعَمْ . قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم " لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ " .

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

ترجمۂ مستدل حدیث: جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت ہی نماز ادا کرنے کے بعد ان کے پاس سے چلے گئے اور وہ اپنی جائے نماز پر ہی بیٹھی ہوئی تھیں پھر دن چڑھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو وہ وہیں بیٹھی ہوئی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت میں تمہارے پاس سے گیا ہوں تم اسی طرح بیٹھی ہوئی ہو؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تیرے بعد ایسے چار کلمات تین مرتبہ کہے ہیں کہ اگر تیرے آج کے وظیفہ کو ان کے ساتھ وزن کیا جائے تو ان کلمات کا وزن زیادہ ہوگا "سُبْحَانَ اللَّهِ وبحمده..." اللہ کی تعریف اور اسی کی پاکی ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس کی رضا اور اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

English Translation Juwairiya reported that Allaah's Messenger (may peace be upon him) came out from (her apartment) in the morning as she was busy in observing her dawn prayer in her place of worship. He came back in the forenoon and she was still sitting there. He (the Holy Prophet) said to her: You have been in the same seat since I left you. She said: Yes. Thereupon Allaah's Apostle (may peace be upon him) said: I recited four words three times after I left you and if these are to be weighed against what you have recited since morning these would outweigh them and (these words) are: "Hallowed be Allaah and praise is due to Him according to the number of His creation and according to the pleasure of His Self and according to the weight of His Throne and according to the ink (used in recording) words (for His Praise)."

مصدر: مسلم: 2726

ذکر-16

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

(شام / 3 مرتبہ)

(صحیح مسلم:2709)

A'oozu bikalimaatillaahit taammaati min sharri maa khalaq.

(Evening 3 Times)

ترجمۂ ذکر:

میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی مخلوق کے شر سے۔

English Translation

"I take refuge in Allaah's perfect words from the evil He has created.

ABM Printime Publisher
www.AshIslamPedia.com

مستدل حديث: حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا هِشَامٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ قَالَ إِذَا أَمْسَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ تَضُرَّهُ حُمَةٌ تِلْكَ اللَّيْلَةَ" قَالَ: «فَكَانَ أَهْلُنَا قَدْ تَعَلَّمُوهَا، فَكَانُوا يَقُولُونَهَا، فَلُدِغَتْ جَارِيَةٌ مِنْهُمْ، فَلَمْ تَجِدْ لَهَا وَجَعًا»

ترجمۂ مستدل حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص شام ہونے پر تین مرتبہ یہ کلمات کہہ لے "اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق" اس رات اسے کوئی زہریلی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی۔ ہمارے اہل خانہ نے اس دعا کو سیکھ رکھا تھا اور وہ دعاکو پڑھتے تھے اتفاق سے ایک مرتبہ ہماری ایک بچی کو کسی چیز نے ڈس لیا لیکن اسے کسی قسم کا کوئی درد محسوس نہ ہوا۔

English Translation Abu Huraira says that the Prophet said: whoever said these wordings before evening: "I take refuge in Allaah's perfect words from the evil He has created. [Three times in the evening]" No poisonous thing will be able to harm him on that night. Our Family used to read this and they learnt it. All of sudden once something bites to our daughter but it didn't harmed her.

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

مصدر: مسند احمد: 7898، صحيح مسلم: 2709

صحيح: (صححه الألباني – صحيح الترغيب: 652)، (وصححه الزبير علي زئي)، (وصححه الأعظمي - تحفة المتقين: 431)، (الترغيب والترهيب للمنذري: 306/1، إسناده صحيح أو حسن أو ما قاربهما)، (الفتوحات الربانية لابن حجر العسقلاني: 95/3، صحيح)، (نتائج الافكار لابن حجر العسقلاني: 2/ 358، صحيح)، (مسند أحمد – أحمد شاكر: 15/15، إسناده صحيح)، (مجموع فتاوى ابن باز: 32/26، إسناده حسن)، (صحيح الترغيب للألباني: 652، صحيح)

ذکر-17

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا.

(صبح و شام / 3 مرتبہ – لیکن وقت و عدد کی قید و بند کو لازم نہ سمجھے)

(سنن الترمذي: 3389، شیخ ابن باز رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا - مجموع فتاوی ابن باز : 28/26)

Razeetu billaahi rabban, wabil islaami deenan, wabi Muhammadin rasoolan.

(Morning & Evening 3 Times – but there is no Requirement for Any specific time or place)

ترجمۂ ذکر:

"میں اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے رسول ہونے سے راضی و خوش ہوں"۔

English Translation

"I am pleased with Allaah as Lord, with Islam as religion, with Muhammad as Prophet,"

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

مستدل حديث: حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي عَقِيلٍ، عَنْ سَابِقِ بْنِ نَاجِيَةَ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، أَنَّهُ كَانَ فِي مَسْجِدِ حِمْصٍ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ فَقَالُوا هَذَا خَدَمَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَقَامَ إِلَيْهِ فَقَالَ حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لَمْ يَتَدَاوَلْهُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ الرِّجَالُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ " مَنْ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ وَإِذَا أَمْسَى رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالإِسْلاَمِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولاً إِلاَّ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُرْضِيَهُ " .

ترجمۂ مستدل حدیث: ابو سلام کہتے ہیں کہ وہ حمص کی مسجد میں تھے کہ ایک شخص کا وہاں سے گزر ہوا، لوگوں نے کہا، یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم رہے ہیں، راوی کہتے ہیں: تو ابو سلام اٹھ کر ان کے پاس گئے، اور ان سے عرض کیا کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوئی کوئی ایسی حدیث ہم سے بیان فرمائیے، جس میں آپ کے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان کسی اور شخص کا واسطہ نہ ہو، تو انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جس نے جب صبح کے وقت اور شام کے وقت یہ دعا پڑھی «رضينا بالله ربا وبالإسلام دينا وبمحمد رسولا» "ہم اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے سے راضی و خوش ہیں" تو اللہ پر اس کا یہ حق بن گیا کہ وہ بھی اس سے راضی و خوش ہو جائے۔

English Translation Narrated A man: Abu Sallam told that he was in the mosque of Hims. A man passed him and the people said about him that he served the Prophet ﷺ. He (Abu Sallam) went to him and said: Tell me any tradition which you heard from the Messenger of Allaah ﷺ and there were no man between him and you. He said: I heard the Messenger of Allaah ﷺ say: If anyone says in the morning and in the evening: **"I am pleased with Allah as Lord, with Islam as religion, with Muhammad as Prophet,"** Allaah will certainly please him.

مصدر: سنن الترمذي: 3389، سنن ابي داود: 5072

صحیح: الهيثمى رحمہ اللہ (مجمع الزوائد : 119/10) ، شیخ ابن باز رحمہ اللہ (مجموع فتاوى ابن باز : 28/26) ، منذری رحمہ اللہ (الترغيب والترهيب : 309/1) ،الدمياطى رحمہ اللہ (المتجر الرابح :225) ، المزى رحمہ اللہ (تهذيب الكمال : 4/7) ، نووی رحمہ اللہ (الاذكار :109)، اور العینی رحمہ اللہ (العلم الهيب : 138) نے اس کے صحیح ہونے کی طرف اشارہ کیا، ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہے کہ اس کی سند قوی ہے (الفتوحات الربانية: 102/3)، شیخ الارناؤط نے فرمایا ہے صحیح لغیرہ (بغیر "بالقرآن اماما"کے الفاظ کے)۔

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

ضعیف: شیخ ابن عدی رحمہ اللہ (الکامل فی الضعفاء: 47/5) ، السیوطی رحمہ اللہ (الجامع الصغیر : 3125) اور العراقی رحمہ اللہ (تخریج الاحیاء:399/1) نے ضعیف کہا، صلاح الدین العلائی رحمہ اللہ (تحفۃ التحصیل :366) نے مرسل کہا ، علامہ الزیلعی رحمہ اللہ (تخریج الکشاف:78/1) نے غریب کہا۔شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو "ضعیف الجامع:5734 "میں شمار فرمایا ہے۔

★ شیخ سلیمانی نے فرمایا کہ یہ دعا تین طریقوں سے ثابت ہے:

1۔ صبح و شام ، تین مرتبہ کے ذکر کے بغیر ، یہ صحیح مسلم میں موجود ہے۔

2۔ تین مرتبہ کے ذکر کے بغیر ، حسن لغیرہ ہے۔

3۔ صبح و شام اور تین مرتبہ کے ساتھ ، یہ دعا بڑی مشکل سے حسن درجہ تک پہنچتی ہے۔

ملاحظہ: وقت و عدد کی قید و بند کے بغیر یہ دعا پڑھنے میں کسی کا اختلاف نہیں ہے۔ البتہ وقت و عدد کی قید و بند کا خیال رکھ کر پڑھنا چاہتا ہے تو شیخ سلیمانی کی تحقیق کے مطابق جائز ہے ، لیکن پابندی کو لازم نہ سمجھے۔

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

ذکر-18

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

حَسْبِيَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

(صبح و شام / 7 مرتبہ)

(سنن أبي داؤد: 5081، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے "السلسلة الضعيفہ: 5286 "میں اس کو موقوفا صحیح کہا ہے)

Hasbiyallaahu laa ilaaha illa huwa 'alaihi tawakkaltu wahuwa rabbul 'arshil 'azeem.

(Morning & Evening 7 Times)

ترجمۂ ذکر:

”کافی ہے مجھے اللہ، صرف وہی معبودِ برحق ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے، وہی عرشِ عظیم کا رب ہے“

English Translation

“Allaah is sufficient for me: there is no god but He; on him is my trust, he, the Lord of the Throne (of glory) Supreme”.

ABM Printime Publisher
www.AsliIslamPedia.com

مستدل حديث: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ مُسْلِمٍ الدِّمَشْقِيُّ وَكَانَ مِنْ ثِقَاتِ الْمُسْلِمِينَ مِنَ الْمُتَعَبِّدِينَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُدْرِكُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ يَزِيدُ: شَيْخٌ ثِقَةٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ:"مَنْ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ وَإِذَا أَمْسَى: حَسْبِيَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ، وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ سَبْعَ مَرَّاتٍ، كَفَاهُ اللهُ مَا أَهَمَّهُ صَادِقًا كَانَ بِهَا أَوْ كَاذِبًا".

ترجمۂ مستدل حديث: ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جو شخص صبح کے وقت اور شام کے وقت سات مرتبہ «**حسبي الله لا إله إلا هو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم**» ”کافی ہے مجھے اللہ، صرف وہی معبود برحق ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے، وہی عرش عظیم کا رب ہے“ کہے تو اللہ اس کی پریشانیوں سے اسے کافی ہو گا چاہے ان کے کہنے میں وہ سچا ہو یا جھوٹا۔

English Translation Abu Al-Darda said: if anyone says seven times morning and evening; **“Allaah sufficeth me: there is no god but He; on him is my trust- he, the Lord of the Throne (of glory) Supreme”**, Allaah will be sufficient for him against anything which grieves him, whether he is true or false in (repeating) them.

مصدر: سنن أبي داؤد: 5081

صحیح: اس حدیث کو شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے موقوفا صحیح بھی کہا ہے ، مزید اس حدیث کو صحیح کہنے والوں میں عبدالقادر الارناؤط ، شیخ شعیب الارناؤط اثابھما اللہ بھی ہیں ،علامہ منذری رحمہ اللہ (الترغیب و الترھیب : 307/1) اور علامہ شوکانی رحمہ اللہ (تحفۃ الذاکرین :120) نے بھی اس کے صحیح ہونے کی طرف اشارہ کیا ہے۔ شیخ عبدالمحسن العباد رحمہ اللہ نے کہا کہ شیخ البانی نے اسے موقوفاً صحیح کہا اور کہا کہ مرفوع کے حکم میں ہے۔

ضعیف: شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے "السلسلۃ الضعیفہ: 5286 "میں اس کو منکر کہا ، شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہ ضعیف روایت ہے لیکن یہ کلام طیب ہے اگر انسان اس کلام کو بار بار دہرائے تو باعثِ اجر ہی ہے کیونکہ یہ سورہ توبہ کی آخری آیت ہے لیکن اس بنیادپر پڑھنا کہ نبی ﷺ سے سات مرتبہ پڑھنا ثابت ہے اور یہ عقیدہ رکھ کر عمل کرنا کہ ایسا اور ایسا اس پر اجر ملے گا ضعیف ہونے کی بنیاد پر ثابت نہیں ہے۔

ملاحظہ : اگر کوئی شیخ بن باز کی تفصیلی نصیحت پر عمل کرے تو اس کی بھی گنجائش ہے۔ اور اگر کوئی شیخ عبدالمحسن العباد کی تحقیق پر عمل کرتے ہوئے صبح و شام کے اذکار میں عدد کا خیال کرتے ہوئے پڑھنا چاہے تو کرسکتا ہے۔

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

تحقیق: دراصل اختلاف کا سبب یہ ہے کہ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے مرفوعا ضعیف کہا جبکہ دوسری جگہ پر موقوفا صحیح کہا، اور اصولی بات یہ ہے کہ اگر غیبی امور سے متعلق موقوف روایت صحابہ سے ثابت ہوجائے مشروط طور پر تو اس کو مرفوع کے حکم میں شمار کیا جاتا ہے۔اس بنیاد پر بعض اہل علم نے کہا کہ جب موقوفا ثابت ہے تو پھر اس کو مرفوع کے حکم کے درجہ میں رکھ کر صبح اور شام کے اذکار میں داخل کیا جاسکتا ہے۔دیگر اہلِ علم نے یہ مشورہ دیا کہ اس روایت پر مزید تحقیق کرلیں کیونکہ اہل علم نے اس روایت کو مضطرب قراردیا کیونکہ یہ سند کبھی مرسل، کبھی موقوف اور کبھی مرفوع کی شکل میں آتی ہے۔ اور متن میں بھی اضطراب پایا جاتا ہے۔اس کا سادہ ثبوت یہ ہے کہ تصحیح کے باوجود بھی متن کے الفاظ کی تاویل کی ضرورت پیش آرہی ہے۔ واللہ اعلم

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

ذکر-19

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamMedia.com

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

(صبح و شام / 10 مرتبہ)

{احمد: 23568، حسنه الألباني - السلسلة الصحيحة: 114}

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

Laa ilaaha illallaahu wah-dahu laa shareeka lahu, lahul mulku walahul hamdu yuhyee wa yumeetu wa huwa 'alaa kulli shai-in qadeer.

(Morning & Evening 10 Times)

ترجمۂ ذکر:

نہیں ہے کوئی معبودِ برحق سوائے اللہ کے ، وہ اکیلا ہےاس کا کوئی شریک نہیں ، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ساری تعریفیں ہیں، وہی زندگی اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

English Translation

"None has the right to be worshipped except Allaah, alone, without partner, to Him belongs all sovereignty and praise, he gives life and causes death and He is over all things omnipotent.

مستدل حدیث: عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ كَتَبَ اللهُ لَهُ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ قَالَهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَحَطَّ اللهُ عَنْهُ بِهَا عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَهُ اللهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَكُنَّ لَهُ كَعَشْرِ رِقَابٍ وَكُنَّ لَهُ مَسْلَحَةً مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ إِلَى آخِرِهِ وَلَمْ يَعْمَلْ يَوْمَئِذٍ عَمَلًا يَقْهَرُهُنَّ فَإِنْ قَالَ حِينَ يُمْسِي فَمِثْلُ ذَلِكَ.

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

ترجمۂ مستدل حدیث: حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دس مرتبہ یہ کلمات کہہ لے **" لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو علی کل شیئ قدیر "** تو اللہ تعالیٰ ہر مرتبہ کے عوض اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دے گا دس گناہ معاف فرما دے گا دس درجات بلند کر دے گا اور یہ دس غلاموں کو آزاد کرنے کی طرح ہوگا اور وہ دن کے آغاز سے اختتام تک اس کا ہتھیار ہو جائیں گے اور اس دن کوئی شخص ایسا عمل نہیں کر سکے جو اس پر غالب آجائے اور اگر شام کے وقت کہہ لے تب بھی اسی طرح ہوگا۔

English Translation Narrated from Abu ayyub that the Prophet said: whoever recites this statement 10 times:"**None has the right to be worshipped except Allaah, alone, without partner, to Him belongs all sovereignty and praise and He is over all things omnipotent.** [ten times, or just once]" then Alla will write 10 good deeds for him, forgive him 10 times, will raise his status 10 times and will be equivalent to freeing of 10 slaves And this will be the weapon for him staring of the day till night. No one can overcome him on that day and if he says the same in the evening then will be same for him.

ABM Printtime Publisher www.AskIslamPedia.com

مصدر: احمد: 23568، الطبراني في الكبير: 151/4

صحيح: (حسنه الألباني – السلسلة الصحيحة: 114)، (وحسنه الأعظمي - تحفة المتقين: 444)، (الترغيب والترهيب للمنذري: 311/1، إسناده جيد)، (المتجر الرابح للدمياطي: 225، إسناده صحيح)

ذکر-20

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ.

(صبح / 1 مرتبہ)

(سنن الترمذي: 3391، صححه الألباني -صحيح الجامع: 353، حسن)

Allaahumma bika asbahnaa, wabika amsainaa, wabika nahyaa wabika namoot, wa ilaikan nushoor.

(Morning 1 Time)

ترجمۂ ذکر:

”اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے ہی حکم سے ہم نے شام کی، تیرے حکم سے ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی حکم سے ہم مریں گے، اور تیری ہی طرف ہمیں لوٹ کر جانا ہے۔“

English Translation

'O Allaah, by You we enter the morning, and by You we enter the evening, and be You we live, and by You we die, and to You is the Return.'

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

اَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوْتُ، وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ.

(شام / 1 مرتبہ)

(سنن الترمذي: 3391، صححه الألباني -صحيح الجامع: 353، حسن)

Allaahumma bika amsainaa, wabika asbahnaa, wabika nahyaa wabika namoot, wa ilaikal maseer.

(Evening 1 Time)

ترجمۂ ذکر:

"ہم نے تیرے ہی حکم سے شام کی اور تیرے ہی حکم سے صبح کی تھی، تیرے ہی حکم سے ہم زندہ ہیں اور تیرا جب حکم ہو گا، ہم مر جائیں گے اور تیری ہی طرف ہمیں اٹھ کر جانا ہے"۔

English Translation

'O Allaah, by You we enter the evening, and by You we enter the morning, and by You we live, and by You we die, and to You is the Resurrection.'

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

مستدل حدیث: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يُعَلِّمُ أَصْحَابَهُ يَقُولُ " إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ . وَإِذَا أَمْسَى فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ " . قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

ترجمۂ مستدل حدیث: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کو سکھاتے ہوئے کہتے تھے کہ جب تمہاری صبح ہو تو کہو **«اللهم بك أصبحنا وبك أمسينا وبك نحيا وبك نموت وإليك المصير»** ”اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے ہی حکم سے ہم نے شام کی، تیرے حکم سے ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی حکم سے ہم مریں گے، اور تیری ہی طرف ہمیں لوٹ کر جانا ہے۔“، اور آپ نے اپنے صحابہ کو سکھایا جب تم میں سے کسی کی شام ہو تو اسے چاہیئے کہ کہے **«اللهم بك أمسينا وبك أصبحنا وبك نحيا وبك نموت وإليك النشور»** ”ہم نے تیرے ہی حکم سے شام کی اور تیرے ہی حکم سے صبح کی تھی، تیرے ہی حکم سے ہم زندہ ہیں اور تیرا جب حکم ہو گا، ہم مر جائیں گے اور تیری ہی طرف ہمیں اٹھ کر جانا ہے“۔

English Translation Abu Hurairah Raziyallaahu anhu said: The Messenger of Allaah (ﷺ) used to teach his Companions, saying: “When one of you reached the morning, then let him say: **‘O Allaah, by You we enter the morning, and by You we enter the evening, and be You we live, and by You we died, and to You is the Return.** And when he reaches the evening let him say: **‘O Allaah, by You we enter the evening, and by You we enter the morning, and by You we live, and by You we die, and to You is the Resurrection.**

مصدر: سنن الترمذي: 3391، سنن أبي داؤد: 5068

صحيح: (صححه الألباني – صحيح الترمذي)، (وصححه الزبير علي زئي)، (وصححه الأعظمي - تحفة المتقين: 435)، (مجموع فتاوى ابن باز: 27/26، إسناده صحيح)، (الكلم الطيب للألباني: 20، حسن صحيح)، (صحيح الجامع: 353، حسن)

ABM Printing Publisher www.AskIslamPedia.com

ذکر-21

ABM Printime Publisher
www.AskIslamMedia.com

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ.

(صبح و شام / 100 مرتبہ)

مصدر: مسلم: 2692

Subhaanallaahi wa bihamdih

(Morning & Evening 100 Times)

ترجمۂ ذکر:

اللہ تعالی پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ۔

English Translation

"Hallowed be Allaah and all praise is due to Him"

مستدل حدیث: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الأُمَوِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم " مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ . لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلاَّ أَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْ زَادَ عَلَيْهِ "

ترجمۂ مستدل حدیث: ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو آدمی صبح و شام سو مرتبہ یہ دعا (میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی حمد کے ساتھ) پڑھتا ہے قیامت کے دن کوئی اس سے زیادہ افضل عمل نہیں لا سکتا سوائے اس کے جس نے اس کے برابر یا اس سے زیادہ پڑھا ہو۔

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

English Translation Abu Huraira reported Allaah's Messenger (may peace be upon him) as saying: He who recites in the morning and in the evening (these words): **"Hallowed be Allaah and all praise is due to Him"** one hundred times, he would not bring on the Day of Resurrection anything excellent than this except one who utters these words or utters more than these words.

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

مصدر: مسلم: 2692

ذکر-22

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

سُبْحَانَ اللهِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اَللهُ أَكْبَرُ

(صبح و شام / 100 مرتبہ)

(النسائي في عمل اليوم والليلة: 821، حسنه الألباني - صحيح الترغيب: 658، حسن)

- Subhaanallaah
- Alhamdulillaah
- Allaahu Akbar

(Morning & Evening 100 Times)

ترجمۂ ذکر:

- اللہ پاک ہے۔
- تمام تعریفیں اللہ تعالی ہی کے لیے ہیں۔
- اللہ سب سے بڑا ہے۔

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

English Translation

- Glory be to Allaah
- All praises be to Allaah
- Allaah is the greatest

مستدل حديث: **قَالَ رَسُول الله صلى الله عَلَيْهِ وَسلم: من قَالَ سُبْحَانَ الله مائَة مرّة قبل طُلُوع الشَّمْس وَقبل غُرُوبهَا كَانَ أفضل من مائَة بَدَنَة وَمن قَالَ الْحَمد لله مائَة مرّة قبل طُلُوع الشَّمْس وَقبل غُرُوبهَا كَانَ أفضل من مائَة فرس يحمل عَلَيْهَا وَمن قَالَ الله أكبر مائَة مرّة قبل طُلُوع الشَّمْس وَقبل غُرُوبهَا كَانَ أفضل من عتق مائَة رَقَبَة.**

ترجمۂ مستدل حديث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص سورج طلوع ہونے اور غروب ہونے سے قبل سو مرتبہ "سبحان اللہ" کہے وہ اس کے لیے سو اونٹ سے بہتر ہے۔ اور جو شخص سورج طلوع ہونے اور غروب ہونے سے قبل"الحمد للہ" کہے وہ اس کے لیے سو گھوڑوں سے بہتر ہے جس پر وہ سوار ہوتا ہے۔ جو شخص سورج طلوع ہونے اور غروب ہونے سے قبل "اللہ اکبر" کہے وہ سو غلام آزاد کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔

English Translation Prophet Said: whoever says 100 times SubhanAllaah before rising and before its setting is better than 100 camels.
whoever says 100 times Alhamdulillaah before rising and before its setting is better than 100 horses which he rides.
whoever says 100 times AllaahuAkbar before rising and before its setting is better than freeing 100 slaves.

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

مصدر: النسائي في عمل اليوم والليلة: 821

صحيح: (حسنه الألباني)، (وحسنه الأعظمي - تحفة المتقين: 442)، (صحيح الترغيب: 658، حسن)

ذکر-23

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamMedia.com

أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ.

(صبح کسی بھی وقت / 100 مرتبہ)

مصدر: مسلم: 2702

Astaghfirullaaha wa atoobu ilaih.

(100 Times in a Day)

ترجمۂ ذکر:

میں اللہ تعالی سے توبہ و استغفار کرتا ہوں۔

English Translation

I seek the forgiveness of Allaah, and I repent unto Him.

مستدل حدیث: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي، بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ الأَغَرَّ، وَكَانَ، مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم يُحَدِّثُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم " يَا أَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا إِلَى اللهِ فَإِنِّي أَتُوبُ فِي الْيَوْمِ إِلَيْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ " .

ترجمۂ مستدل حدیث: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے حضرت اغر سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگو اللہ سے توبہ کرو کیونکہ میں دن میں سو مرتبہ اس (اللہ عزّوجلّ) سے توبہ کرتا ہوں۔

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

English Translation Al-Agharr al-Muzani who was from amongst the Companions of Allah's Apostle (may peace be upon him) reported that Ibn 'Umar stated to him that Allaah's Messenger (may peace be upon him) said: O people, seek repentance from Allaah. Verily, I seek repentance from Him a hundred times a day.

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

مصدر: مسلم: 2702

ذکر-24

ABM Printime Publisher
www.AskIslamMedia.com

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ،وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

(دن میں کسی بھی وقت / 100 مرتبہ)

{مصدر: صحيح البخاري: 3293، 6403 ، وصحيح مسلم: 2691}

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

Laa ilaaha illallaahu wahdahu laa shareeka lahu, lahul mulku walahul hamdu, wahuwa alaa kulli shai-in qadeer.

(100 Times in a Day)

ترجمۂ ذکر:

نہیں ہے کوئی معبودِ برحق سوائے اللہ تعالیٰ کے ، اس کا کوئی شریک نہیں ، ملک اسی کا ہے ۔ اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔

English Translation

None has the right to be worshipped but Allaah, the Alone Who has no partners, to Him belongs Dominion and to Him belong all the Praises, and He has power over all things (i.e. Omnipotent).

مستدل حدیث: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سُمَيٍّ، مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. رضى الله عنه . أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ " مَنْ قَالَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ. فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، كَانَتْ لَهُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ، وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ، وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ، وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمْسِيَ، وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ، إِلاَّ أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ ".

ترجمۂ مستدل حدیث: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص دن بھر میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھے گا (ترجمہ) "**نہیں ہے کوئی معبود ، سوا اللہ تعالیٰ کے ، اس کا کوئی شریک نہیں ، ملک اسی کا ہے ۔ اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔**" تو اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا ۔ سو نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی اور سو برائیاں اس سے مٹا دی جائیں گی ۔ اس روز دن بھر یہ دعا شیطان سے اس کی حفاظت کرتی رہے گی ۔ تاآنکہ شام ہو جائے اور کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہ آئے گا ، مگر جو اس سے بھی زیادہ یہ کلمہ پڑھ لے ۔

English Translation Narrated Abu Huraira: Allaah's Messenger (ﷺ) said, "If one says one-hundred times in one day: **"None has the right to be worshipped but Allaah, the Alone Who has no partners, to Him belongs Dominion and to Him belong all the Praises, and He has power over all things (i.e. Omnipotent)",** one will get the reward of manumitting ten slaves, and one-hundred good deeds will be written in his account, and one-hundred bad deeds will be wiped off or erased from his account, and on that day he will be protected from the morning till evening from Satan, and nobody will be superior to him except one who has done more than that which he has done."

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

مصدر: صحيح البخاري: 3293، 6403، وصحيح مسلم: 2691

نوٹ: یہی دعا صبح و شام 10 مرتبہ پڑھنے کا بھی ذکر آیا ہے۔ (مسند احمد: 2719، صححه الأعظمي- تحفة المتقين: 434)

اور یہی دعا صبح و شام100 مرتبہ پڑھنے کا بھی ذکر آیا ہے۔ (النسائي في عمل اليوم والليلة: 575، صححه الأعظمي- تحفة المتقين: 441)

اور یہی دعا صبح و شام 1 مرتبہ پڑھنے کا بھی ذکر آیا ہے۔ (سنن ابو داؤد: 5077، اسے شیخ البانی، اعظمی اور زبیر علی زئی نے صحیح کہا ہے)

صبح وشام کے اذکار

(جو سنداً ضعیف ہیں
شیخ البانی رحمہ اللہ کی
تحقیق کے مطابق)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

1} **اللهم ! أصبحت منك في نعمة وعافية وستر ، فأتم علي نعمتك وعافيتك وسترك في الدنيا والآخرة.**

حديث: من قال إذا أصبح : اللهم ! أصبحت منك في نعمة وعافية وستر ، فأتم علي نعمتك وعافيتك وسترك في الدنيا والآخرة – ثلاث مرات إذا أصبح وإذا أمسى - ; كان حقا على الله عز وجل أن يتم عليه نعمته.

مصدر: (اخرجه ابن السني في عمل اليوم والليلة: 55)

ضعيف: (السلسلة الضعيفة :6070 ، موضوع)، (نتائج الأفكار : 413/2، غريب لا نعرفه إلا من هذا الوجه بهذا اللفظ)

2} **اللّهمَّ ما أصبحَ بي من نعمةٍ فمنْكَ وحدَكَ لا شريكَ لَكَ فلَكَ الحمدُ ولَكَ الشُّكرُ.**

حديث: من قالَ حينَ يصبحُ اللَّهمَّ ما أصبحَ بي من نعمةٍ فمنْكَ وحدَكَ لا شريكَ لَكَ فلَكَ الحمدُ ولَكَ الشُّكرُ فقد أدَّى شُكرَ يومِهِ ومن قالَ مثلَ ذلِكَ حينَ يمسي فقد أدَّى شُكرَ ليلتِهِ.

مصدر: (السنن الكبرى للنسائي: 9835)

ضعيف: (ضعيف أبي داود : 5073، ضعيف)

موقف:1 امام نووی رحمة اللہ علیہ نے اسے جید کہا (الاذکار: 110)، امام عبدالقادر ارناؤط حفظہ اللہ نے ابوداؤد رحمة اللہ علیہ کے سکوت کی وجہ سے حسن قراردیا۔ اور شیخ بن باز رحمة اللہ علیہ نے حسن قرار دیا۔ (مجموع فتاوی ابن باز: 30/26)۔

دیگر اہل علم اور متقدمین میں سے اس کو صحیح کہنے والوں میں منذری رحمہ اللہ (الترغیب والترھیب:309/1)، نووی رحمہ اللہ (الاذکار: 110)، ابن القیم رحمہ اللہ (زاد المعاد: 339/2)، ابن حجر رحمہ اللہ (الفتوحات الربانیة: 3107)،ابن کثیر رحمہ اللہ (جامع المسانید و السنن : 7666)، محمد المناوی رحمہ اللہ (تخریج احادیث المصابیح : 315/2) ،

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

الشوکانی رحمہ اللہ (الفتح الربانی: 5477/11)، اور معاصرین میں سے شیخ بکر ابو زید رحمہ اللہ (اذکار طرفی النہار)اثابہم اللہ اجمعین ہیں۔

موقف:2 شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے ضعیف قراردیا (الکلم الطیب : 26 ، ضعیف سنن ابو داود: 5073 ، ضعیف الجامع:5730) ، علماء و معاصرین میں سے شیخ عبداللہ السعد نے بھی ضعیف قراردیا ہے۔

ملاحظہ : عبداللہ بن عنبسۃ نامی راوی مجہول ہے (ابو حاتم الرازی، ابو زرعہ الرازی۔ الجرح والتعدیل : 1335) رفع جہالت کے شرائط مکمل نہ ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ اسی علت کی بنا پر اسے ضعیف کہا گیا۔ شیخ البانی رحمہ اللہ (ضعیف الجامع: 5730) ، شیخ السلیمانی رحمہ اللہ اور شیخ امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ (میزان الاعتدال: 469/2) نے اسے ضعیف کہا۔ لہٰذا یہ دعا ثابت نہیں ہے۔

اس کے بجائے اس کے ہم معنی ایک دوسری صحیح دعا موجود ہے۔نبیﷺ جب بستر پر آتے تو پڑھتے : **"الحمد لله اطعمنا وسقانا وكفانا وآوانا فكم ممن لاكافى له ولا مووى"** (صحیح مسلم : 2715)

3} **اللّهمَّ إنِّ أعوذُ بِكَ منَ الْهمّ والحزنِ وأعوذُ بِكَ منَ العجزِ والْكسلِ وأعوذُ بِكَ منَ الجبنِ والبخلِ وأعوذُ بِكَ من غلبةِ الدَّينِ وقَهرِ الرِّجالِ.**

حديث: دخلَ رسولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم ذاتَ يومٍ المسجدَ فإذا هوَ برجلٍ منَ الأنصارِ يقالُ لَهُ أبو أمامةَ فقالَ: يا أبا أمامةَ ما لي أراكَ جالسًا في المسجدِ في غيرِ وقتِ الصَّلاةِ. قالَ همومٌ لزمتني وديونٌ يا رسولَ اللَّهِ. قالَ: أفلاَ أعلِّمُكَ كلامًا إذا أنتَ قلتَهُ أذْهبَ اللَّهُ عزَّ وجلَّ همَّكَ وقضى عنْكَ دينَكَ. قالَ: قلتُ بلى يا رسولَ اللَّهِ. قالَ: قل إذا أصبحتَ وإذا أمسيتَ اللَّهمَّ إنِّي أعوذُ بِكَ منَ الْهمِّ والحزنِ وأعوذُ بِكَ منَ العجزِ والْكسلِ وأعوذُ بِكَ منَ الجبنِ والبخلِ وأعوذُ بِكَ من غلبةِ الدَّينِ وقَهرِ الرِّجالِ. قالَ ففعلتُ ذلِكَ فأذْهبَ اللَّهُ عزَّ وجلَّ همِّي وقضى عنِّي ديني.

مصدر: سنن أبي داود :1555

ضعيف: (ضعيف أبي داود)، (تخريج أحاديث المصابيح :332/2، في سنده غسان ابن عوف بصري ضعف)، (نتائج الأفكار :397/2، غريب)، (الفتوحات الربانية :123/3، غريب)، الجامع الصغير للسيوطي:2879، ضعيف)، (ضعيف الترغيب :1141، ضعيف)، (ضعيف الجامع : 2169، ضعيف)، (تخريج مشكاة المصابيح :2383، إسناده فيه غسان بن عوف ؛ وهو لين الحديث)

صحيح: (الترغيب والترهيب للمنذري: 3/55، لا ينزل عن درجة الحسن وقد يكون على شرط الصحيحين أو أحدهما])، (تخريج مشكاة المصابيح لابن حجر العسقلاني:3/15، حسن كما قال في المقدمة)، (تحفة الذاكرين :123، لا مطعن في إسناد هذا الحديث)

4} **اللهم ! أنت ربي لا إله إلا أنت ، عليك توكلت ، وأنت رب العرش العظيم ، ما شاء الله كان ، وما لم يشأ لم يكن ، لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم ، أعلم أن الله على كل شيء قدير ، وأن الله قد أحاط بكل شيء علما ، اللهم ! إني أعوذ بك من شر نفسي ، ومن شر كل دابة أنت آخذ بناصيتها ، إن ربي على صراط مستقيم.**

حديث: من قالهن أول نهاره ؛ لم تصبه مصيبة حتى يمسي ، ومن قالها آخر النهار ؛ لم تصبه مصيبة حتى يصبح : اللهم ! أنت ربي لا إله إلا أنت ، عليك توكلت ، وأنت رب العرش العظيم ، ما شاء الله كان ، وما لم يشأ لم يكن ، لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم ، أعلم أن الله على كل شيء قدير ، وأن الله قد أحاط بكل شيء علما ، اللهم ! إني أعوذ بك من شر نفسي ، ومن شر كل دابة أنت آخذ بناصيتها ، إن ربي على صراط مستقيم.

مصدر: (سنن أبي داود :5075)

ضعيف: (السلسلة الضعيفة :6420، ضعيف جدا)، (تلخيص العلل المتناهية :305، فيه أغلب بن تميم منكر الحديث)، (نتائج الأفكار :2/425، غريب)، (نتائج الأفكار :2/415، رواته موثقون إلا علي بن قادم والأحمر، فإنهما ضعفا من قبل التشيع وروي من وجه آخر)،

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

(نتائج الأفكار :2/396، غريب)، (تخريج الإحياء :1/417، ضعيف)، (ضعيف الترغيب :388، ضعيف)، (الفتوحات الربانية :3/121، غريب)، (الترغيب والترهيب للمنذري: 1/310، فيه أم عبد الحميد لا أعرفها)، (موضوعات ابن الجوزي :2/589، موضوع)، (القول البديع :301، هذا عجيب)، (تخريج أحاديث المصابيح :2/309، فيه أم عبد الحميد مولى بني هاشم مجهولة)، (السلسلة الضعيفة :6420، ضعيف جدا)، (ضعيف الجامع :4121، ضعيف)، (الكلم الطيب :28، ضعيف)، (تخريج مشكاة المصابيح :2330، فيه مجهولون)

صحيح: (تخريج مشكاة المصابيح ابن حجر العسقلاني :2/471، حسن كما قال في المقدمة)، (سفر السعادة :310، صحيح)، (إتحاف الخيرة المهرة :6/398، له شاهد)

5} ما شاء الله ، لا حول ولا قوة إلا بالله ، أشهد أن الله على كل شيء قدير

حديث: عن أبي هريرة ، رضي الله عنه قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : « من قال حين يصبح : ما شاء الله ، لا حول ولا قوة إلا بالله ، أشهد أن الله على كل شيء قدير ، رزق خير ذلك اليوم ، وصرف عنه شره ، ومن قالها من الليل رزق خير تلك الليلة ، وصرف عنه شرها »

مصدر: (ابن السني:53)

نوٹ: یہ دعا اسی ایک کتاب میں ہے اور اس پر کسی کا حکم بھی نہیں۔

6} فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ .... وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ.

حديث: من قالَ حينَ يصبحُ: فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ إلى وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ. أدرَكَ ما فاتَهُ في يومِهِ ذلِكَ ومن قالَهنَّ حينَ يمسي أدرَكَ ما فاتَهُ في ليلتِهِ قالَ الرَّبيعُ عنِ اللَّيثِ

مصدر: سنن أبي داود :5076

ضعيف: (ضعيف أبي داود: ضعيف جداً)، (تحفة الذاكرين :105، في إسناده محمد بن عبد الرحمن البيلماني ضعيف)، (الكامل في الضعفاء :4/442، فيه سعيد بن بشير النجاري هو شبه المجهول)، (نتائج الأفكار :2/392، غريب)، (الكافي الشاف :219، إسناده ضعيف)، (ضعيف الترغيب :380، ضعيف جداً)، (ضعيف الجامع :5733، ضعيف جداً)، (تخريج مشكاة المصابيح :2331، إسناده ضعيف جداً)، (الفتوحات الربانية :3/118، غريب)، (تخريج الكشاف 3/57، فيه سعيد بن بشير قال البخاري لا يصح حديثه وقال العقيلي مجهول)، (تهذيب التهذيب :4/11، لا يصح)، (تخريج أحاديث المصابيح :2/309، في إسناده محمد بن عبد الرحمن البيلماني عن أبيه وكلاهما لا يحتج به)

صحيح: (تفسير القرآن لابن كثير: 6/314، إسناده جيد)، (الترغيب والترهيب للمنذري: 1/305، لا ينزل عن درجة الحسن وقد يكون على شرط الصحيحين أو أحدهما وتكلم فيه البخاري في تاريخه)، (تخريج مشكاة المصابيح لابن حجر العسقلاني :2/471، حسن كما قال في المقدمة)

7} ثلاث مرات "أعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم" وثلاث آيات من آخر سورة الحشر.

حديث: عن معقل بن يسار : عن النبي صلى الله عليه و سلم قال من قال حين يصبح ثلاث مرات أعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم وقرأ ثلاث آيات من آخر سورة الحشر وكل الله به سبعين ألف ملك يصلون عليه حتى يمسي وإن مات في ذلك اليوم مات شهيدا ومن قالها حين يمسي كان بتلك المنزلة .

مصدر: سنن الترمذي :2922

ضعيف: (سنن الترمذي :2922، غريب لا نعرفه إلا من هذا الوجه)، (ضعيف الترمذي)، (ضعيف الترغيب :379، ضعيف)، (ضعيف الجامع :5723، ضعيف)، (الترغيب والترهيب للمنذري: 1/304، فيه خالد بن طهمان)، (تحفة الأحوذي :7/340، في سنده خالد بن طهمان وكان قد خلط قبل موته)

صحيح: (نتائج الأفكار :2/405، غريب وله شاهد)

8} اللهمَّ ! أنت خلقتني، وأنت تهديني، وأنت تطعمُني وتسقيني، وأنت تميتني وأنت تحييني

حديث: من قال إذا أصبح وإذا أمسى : اللهمَّ ! أنت خلقتني، وأنت تهديني، وأنت تطعمُني وتسقيني، وأنت تميتني وأنت تحييني ؛ لم يسألْ شيئًا إلا أعطاه اللهُ إياه .

مصدر: المعجم الاوسط للطبراني: 1003

ضعيف: (السلسلة الضعيفة :5349، ضعيف)، (ضعيف الترغيب :395، ضعيف)

صحيح: (الترغيب والترهيب للمنذري: :314/1، إسناده حسن)، (مجمع الزوائد :10/121، إسناده حسن)، (المتجر الرابح :227، إسناده حسن)

9} أمسينا وأمسى الملك لله والحمد لله أعوذ بالله الذي يمسك السماء أن تقع على الأرض إلا بإذنه من شر ما خلق وذرأ وبرأ.

حديث: أمسينا وأمسى الملك لله والحمد لله أعوذ بالله الذي يمسك السماء أن تقع على الأرض إلا بإذنه من شر ما خلق وذرأ وبرأ من قالهن عصم من كل ساحر وكاهن وشيطان وحاسد

مصدر: مجمع الزوائد :10/122

ضعيف: (مجمع الزوائد :10/122، رجاله ثقات وفي بعضهم خلاف)، (نتائج الأفكار :2/427، إسناده ضعيف من أجل الرجل المبهم)، (نتائج الأفكار : 3/78، حسن غريب)، (ضعيف الترغيب 346، ضعيف)، (حلية الأولياء :6/282، غريب من حديث الحجاج)

10} أصبَحنا وأصبحَ الملْكُ للَّهِ ربِّ العالمينَ اللَّهمَّ إنِّي أسأَلُكَ خيرَ هذا اليومِ فتحَهُ ونصرَهُ ونورَهُ وبرَكتَهُ وَهداهُ وأعوذُ بِكَ من شرِّ ما فيهِ وشرِّ ما بعدَهُ.

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

حديث: إذا أصبحَ أحدُكم فليقل أصبَحنا وأصبحَ الملْكُ للَّهِ ربِّ العالمينَ اللَّهمَّ إنِّي أسألُكَ خيرَ هذا اليومِ فتحَهُ ونصرَهُ ونورَهُ وبرَكتَهُ وَهداهُ وأعوذُ بِكَ من شرِّ ما فيهِ وشرِّ ما بعدَهُ ثمَّ إذا أمسى فليقل مثلَ ذلِكَ.

مصدر: (سنن أبي داود :5084، ضعيف)

ملاحظہ

موقف:1 ابن القیم رحمہ اللہ (زاد المعاد :340/2)نے اسے حسن کہا ، شیخ البانی رحمہ اللہ نے بھی صحیح الجامع :352 میں اسے حسن کہا تھا۔

موقف:2 شیخ البانی رحمہ اللہ نے بعد میں تصحیح سے رجوع فرمالیا تھا جیسا کہ السلسلة الضعیفہ کے الفاظ سے پتہ چلتا ہے۔مزید شیخ الھیثمی رحمہ اللہ (مجمع الزوائد :117/10)،شیخ شوکانی رحمہ اللہ (تحفة الذاکرین :108) نے بھی اس کے ضعیف ہونے کی طرف اشارہ کیا ہے۔ان دونوں دعاؤں پر مشتمل حدیث کے سلسلہ میں حافظ ابن حجر رحمة اللہ علیہ نے "غریب" کہا(الفتوحات الربانیة: 115/3، نتائج الافکار:388/2) ، شیخ البانی رحمة اللہ علیہ نے "السلسلة الضعیفہ :5606 "میں اس کو شمار فرمایا ہے۔ اور شیخ سلیمانی نے فرمایا کہ نہیں معلوم کس حجت کی بنیاد پر شیخ عبدالقادر ارناؤط نے اس سند کو حسن قراردیا جب کہ اس میں کئی کمزوریاں (علتیں) ہیں۔

ملاحظہ : لہٰذا یہ دعا نبی ﷺ سے ثابت نہیں۔

11} أصبحنا و أصبح الملك لله عزوجل ، و الحمد لله ، و الكبرياء والعظمة لله ، و الخلق و الأمر ، و الليل و النهار ، وما سكن فيهما لله عزوجل ، اللهم اجعل أول هذا النهار صلاحا ، وأوسطه نجاحا ، وآخره فلاحا ، ياأرحم الراحمين.

حديث: كان إذا اصبح قال : أصبحنا و أصبح الملك لله عزوجل ، و الحمد لله ، و الكبرياء والعظمة لله ، و الخلق و الأمر ، و الليل و النهار ، وما سكن فيهما لله عزوجل ، اللهم اجعل أول

أول هذا النهار صلاحا ، وأوسطه نجاحا ، وآخره فلاحا ، ياأرحم الراحمين.

مصدر: ابن السني في " عمل اليوم والليلة " (36/14)

ضعيف: (السلسلة الضعيفة :2048، ضعيف جداً)، (تخريج مشكاة المصابيح :2350، روي من طريق أبي الورقاء : فائد بن عبد الرحمن ؛ وهو ضعيف جدا)

12} اللّٰهمَّ إنِّي أصبحتُ أشْهدُكَ وأشْهدُ حملةَ عرشِكَ وملائِكتَكَ وجميعَ خلقِكَ أنَّكَ أنتَ اللَّهُ لا إلَهَ إلَّا أنتَ وحدَكَ لا شريكَ لَكَ وأنَّ محمَّدًا عبدُكَ ورسولُكَ.

حديث: من قالَ حينَ يصبحُ اللَّهمَّ إنِّي أصبحتُ أشْهدُكَ وأشْهدُ حملةَ عرشِكَ وملائِكتَكَ وجميعَ خلقِكَ أنَّكَ أنتَ اللَّهُ لا إلَهَ إلَّا أنتَ وحدَكَ لا شريكَ لَكَ وأنَّ محمَّدًا عبدُكَ ورسولُكَ إلَّا غفرَ لَهُ ما أصابَ في يومِهِ ذلِكَ من ذنبٍ وإن قالَها حينَ يمسي غفرَ لَهُ ما أصابَ تلْكَ اللَّيلةَ.

مصدر: (سنن أبي داود :5078، ضعيف)

ملاحظه

موقف:1 شیخ بن باز رحمة اللہ علیہ (مجموع فتاوی ابن باز:29/26) نے اس کو حسن قرار دیا۔ شیخ عبدالقادر ارناؤط نے ابوداؤد کے سکوت کی وجہ سے حسن قراردیا ہے(روضة المحدثين : 4624) ، امانووی رحمہ اللہ (الاذکار : 110) نے اسے صحیح کہا۔

موقف:2 حافظ ابن حجر رحمة اللہ علیہ نے فرمایا اس سند کو جید کہنا امام نووی رحمة اللہ علیہ کا قابل قبول نہیں ہے(الفتوحات الربانية: 105/3)۔ ابو نعیم رحمہ اللہ (حلية الاولياء :211/5 (، البغوی رحمہ اللہ (شرح السنة : 118/3) اور ابن القطان رحمہ اللہ (الوهم والابهام : 164/5) نے اسے غریب کہا۔ شیخ البانی رحمة اللہ علیہ نے ضعیف الجامع میں اس کو شمار فرمایا ہے۔

نوٹ : شیخ البانی رحمة اللہ علیہ نے "السلسلة الضعيفہ:1041 "میں اس کو ضعیف کہا ہے۔

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

ملاحظہ :   شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے صبح و شام کے ذکر کے بغیر اس دعا سے ملتے جلتے الفاظ کو صحیح کہا (السلسلة الصحيحة :5371) ، اور اسی دعا کو امام منذر نے حسن کہا (الترغيب و الترہيب : 3071) امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے حسن کہا (زاد المعاد :3392) ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا : حسن غریب (نتائج الافكار:3752)۔

اس دعا سے ملتے جلتے الفاظ یہ ہیں :

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اُشْهِدُکَ وَاُشْهِدُ مَلَائِکَتِکَ وحَمَلَةَعَرَشِکَ وَاُشْهِدُ مَنْ فِیْ السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِیْ الْاَرْضِ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُک

(السلسلة الصحيحة : 267)

13}   اللهم إن هذا إقبال ليلك وإدبار نهارك وأصوات دعاتك فاغفر لي.

حديث: علمني رسول الله صلى الله عليه وسلم أن أقول عند أذان المغرب اللهم إن هذا إقبال ليلك وإدبار نهارك وأصوات دعاتك فاغفر لي

مصدر: سنن أبي داود :530

ضعيف: (ضعيف أبي داود)، (الخلاصة : 1/294، ضعيف)، (نتائج الأفكار :3/11، غريب)، (نخب الافكار :3/126، فيه أبو نعيم ضرار بن صرد التيمي الطحان كذبه يحيى بن معين وتركه النسائي [وفيه] عبد الرحمن بن إسحاق فيه مقال كثير)، (الكلم الطيب :77، ضعيف)، (تخريج مشكاة المصابيح :639، إسناده ضعيف)

صحيح: (الأحكام الكبير :1/233، غريب حسن)، (تخريج مشكاة المصابيح لابن حجر العسقلاني :1/320، حسن كما قال في المقدمة)

14}   فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ. وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ... إليـ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُون.

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

حديث: من قال حين يصبحُ (فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ (71) وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ) إلى (وَكَذَلِكَ تُخْرَجُون) أدرك ما فاته في يومِه ذلك ومن قالهنَّ حين يُمسي أدرك ما فاته في ليلتِه قال الربيعُ عنِ اللَّيثِ.

مصدر: (سنن ابي داؤد:5076)

ضعيف: (نتائج الأفكار : 2/392، غريب)، (الكافي الشاف 219، إسناده ضعيف)، (ضعيف الترغيب :380، ضعيف جداً)، (ضعيف الجامع :5733، ضعيف جداً)، تخريج مشكاة المصابيح :2331، إسناده ضعيف جداً)، (الفتوحات الربانية :3/118، غريب)، (تخريج الكشاف :3/57، فيه سعيد بن بشير قال البخاري لا يصح حديثه وقال العقيلي مجهول)، (تخريج أحاديث المصابيح :2/309، في إسناده محمد بن عبد الرحمن البيلماني عن أبيه وكلاهما لا يحتج به)

صحيح: (الترغيب والترهيب للمنذري :1/305، لا ينزل عن درجة الحسن وقد يكون على شرط الصحيحين أو أحدهما] وتكلم فيه البخاري في تاريخه)

15} اللهم إني أسألُكَ من فَجْأَةِ الخيرِ، وأعوذُ بكَ من فَجْأَةِ الشَّرِّ.

حديث: كان يَدْعُو بهذه الدَّعَواتِ إذا أصبح وإذا أَمْسَى : اللهم إني أسألُكَ من فَجْأَةِ الخيرِ، وأعوذُ بكَ من فَجْأَةِ الشَّرِّ ؛ فإن العبدَ لا يَدْرِي ما يَفْجَأُهُ إذا أصبح وإذا أَمْسَى.

مصدر: أخرجه أبو يعلى (2/ 852)

ضعيف: (السلسلة الضعيفة :4175، ضعيف جداً)، (نتائج الأفكار :2/409،غريب)، (مجمع الزوائد :10/118، فيه يوسف بن عطية وهو متروك)، (إتحاف الخيرة المهرة :6/401، إسناده ضعيف)

صحيح: (الجامع الصغير :6581، حسن)

16} باسم الله على نفسي وأهلي ومالي.

حديث: قل إذا أصبحت : باسم الله على نفسي وأهلي ومالي ؛ فإنه لا يذهب لك شيء.
مصدر: أخرجه ابن السني في "عمل اليوم والليلة" (59)
ضعيف: (السلسلة الضعيفة :4059، ضعيف)، (الأذكار :114، إسناده ضعيف)، (نتائج الأفكار :2/410، ليس في السند من ينظر في حاله غير الرجل المبهم، وأظنه ليث بن أبي سليم، فإنه معروف بالرواية عن مجاهد، والثوري مكثر عنه)، (ضعيف الجامع :4096، ضعيف)

17} اللهم أنت أحق من ذكر ، وأحق من عبد ، وأنصر من ابتغي ، وأرأف من ملك ، وأجود من سئل ، وأوسع من أعطى ، أنت الملك لا شريك لك. أسألك بنور وجهك الذي أشرقت له السماوات والأرض ، وبكل حق هو لك ، وبحق السائلين عليك أن تقبلني في هذه الغداة أو في هذه العشية ، وأن تجيرني من النار بقدرتك.

حديث: كان إذا أصبح وأمسى ؛ دعا بهذه الدعوات : اللهم أنت أحق من ذكر ، وأحق من عبد ، وأنصر من ابتغي ، وأرأف من ملك ، وأجود من سئل ، وأوسع من أعطى ، أنت الملك لا شريك لك. أسألك بنور وجهك الذي أشرقت له السماوات والأرض ، وبكل حق هو لك ، وبحق السائلين عليك أن تقبلني في هذه الغداة أو في هذه العشية ، وأن تجيرني من النار بقدرتك.
مصدر: أخرجه الطبراني في "المعجم الكبير" (ج 8 رقم 8027)
ضعيف: (السلسلة الضعيفة :6253، ضعيف جدا)، (التوسل :99، شديد الضعف)، (مجمع الزوائد :10/120،فيه فضال بن جبير وهو ضعيف مجمع على ضعفه)

18} حم الْمُؤْمِنَ إليـ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ.

حديث: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم " مَنْ قَرَأَ حم الْمُؤْمِنَ إِلَى : إِلَيْهِ الْمَصِيرُ وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ حِينَ يُصْبِحُ حُفِظَ بِهِمَا حَتَّى يُمْسِيَ وَمَنْ قَرَأَهُمَا حِينَ يُمْسِيَ حُفِظَ بِهِمَا حَتَّى يُصْبِحَ " . قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ . وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

بَكْرِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ الْمُلَيْكِيِّ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ . وَزُرَارَةُ بْنُ مُصْعَبٍ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَهُوَ جَدُّ أَبِي مُصْعَبٍ الْمَدَنِيِّ .

مصدر: (سنن الترمذي :2879)

ضعيف: (سنن الترمذي :2879، غريب وقد تكلم بعض أهل العلم في عبدالرحمن بن أبي بكر من قبل حفظه)، (ضعيف الترمذي :2879، ضعيف)، (الأذكار للنووي: 116، إسناده ضعيف)، (ضعيف الجامع :5769، ضعيف)، (تخريج مشكاة المصابيح :2086، ضعيف جداً)، (بدائع الفوائد :2/269، له شواهد في قراءة آية الكرسي ، وهو محتمل على غرابته)، (تخريج أحاديث المصابيح : 2/230، فيه عبد الرحمن بن أبي بكر بن أبي مليكة نقل المزي وغيره أن عبد الرحمن هذا ضعيف)

صحيح: (تخريج مشكاة المصابيح لابن حجر العسقلاني :2/376، حسن كما قال في المقدمة)

19} لبيك اللهم لبيك ، لبيك وسعديك ، والخير في يديك ، ومنك وإليك ، اللهم ما قلت من قول ، أو حلفت منحلف ، أو نذرت من نذر ؛ فمشيئتك بين يديه ، ما شئت كان ، وما لم تشأ لم يكن ، لا حول ولا قوة إلا بك ، إنك على كل شيء قدير اللهم وما صليت من صلاة فعلى من صليت ، وما لعنت من لعنة فعلى من لعنت ، إنك وليي في الدنيا والآخرة ، وتوفني مسلما وألحقني بالصالحين ، اللهم إني أسألك الرضا بعد القضاء ، وبرد العيش بعد الموت ولذة النظر إلى وجهك وشوقا إلى لقائك ، في غير ضراء مضرة ، ولا فتنة مضلة ، وأعوذ بك اللهم أن أظلم أو أظلم أو أعتدي أو يعتدى علي ، أو أكتسب خطيئة أو ذنبا لا تغفره اللهم فاطر السموات والأرض ، عالم الغيب والشهادة ذا الجلال والإكرام ، فإني أعهد إليك في هذا الحياة الدنيا ، وأشهدك – وكفى بالله شهيدا – أني أشهد أن لا إله إلا أنت ، وحدك لا شريك لك الملك ، لك والحمد ، وأنت على كل شيء قدير وأشهد أن محمدا عبدك ورسولك وأشهد أن وعدك حق ، ولقاءك حق ، والجنة حق ، والساعة آتية لا ريب فيها ، وأنت تبعث من في القبور ، وإنك إن تكلني إلى نفسي تكلني إلى ضعف وعورة وذنب وخطيئة ، وإني لا أثق إلا برحمتك ، فاغفر لي ذنوبي كلها ، إنه لا يغفر الذنوب إلا أنت ، وتب علي إنك أنت التواب الرحيم.

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

حديث: قل حين تصبح : (لبيك اللهم لبيك ، لبيك وسعديك ، والخير في يديك ، ومنك وإليك ، اللهم ما قلت من قول ، أو حلفت منحلف ، أو نذرت من نذر ؛ فمشيئتك بين يديه ، ما شئت كان ، وما لم تشأ لم يكن ، لا حول ولا قوة إلا بك ، إنك على كل شيء قدير اللهم وما صليت من صلاة فعلى من صليت ، وما لعنت من لعنة فعلى من لعنت ، إنك وليي في الدنيا والآخرة ، وتوفني مسلما وألحقني بالصالحين ، اللهم إني أسألك الرضا بعد القضاء ، وبرد العيش بعد الموت ولذة النظر إلى وجهك وشوقا إلى لقائك ، في غير ضراء مضرة ، ولا فتنة مضلة ، وأعوذ بك اللهم أن أظلم أو أظلم أو أعتدي أو يعتدى علي ، أو أكتسب خطيئة أو ذنبا لا تغفره اللهم فاطر السموات والأرض ، عالم الغيب والشهادة ذا الجلال والإكرام ، فإني أعهد إليك في هذا الحياة الدنيا ، وأشهدك – وكفى بالله شهيدا – أني أشهد أن لا إله إلا أنت ، وحدك لا شريك لك الملك ، لك الحمد ، وأنت على كل شيء قدير وأشهد أن محمدا عبدك ورسولك وأشهد أن وعدك حق ، ولقاءك حق ، والجنة حق ، والساعة آتية لا ريب فيها ، وأنت تبعث من في القبور ، وإنك إن تكلني إلى نفسي تكلني إلى ضعف وعورة وذنب وخطيئة ، وإني لا أثق إلا برحمتك ، فاغفر لي ذنوبي كلها ، إنه لا يغفر الذنوب إلا أنت ، وتب علي إنك أنت التواب الرحيم).

مصدر: أخرجه أحمد (5/ 191)

ضعيف: (ضعيف الترغيب :397، ضعيف)، (تخريج كتاب السنة :416، إسناده ضعيف)، (السلسلة الضعيفة :6733، ضعيف)، (مجمع الزوائد :10/116، أحد إسنادي الطبراني رجاله وثقوا وفي بقية الأسانيد أبو بكر بن أبي مريم وهو ضعيف)، (الأسماء والصفات :1/269، له متابعة في المشيئة، وله شاهد من وجه آخر)

صحيح: (الترغيب والترهيب للمنذري: 1/314، إسناده صحيح أو حسن أو ما قاربهما)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

20} درود

درود کی اہمیت تو اپنی اپنی جگہ مسلم ہے، اسے ہر وقت پڑھتے رہنا چاہیے، لیکن صبح و شام کے اذکار میں اسے شمار کرنا ضعیف ہے۔ البتہ درود کے مطلق اور مقید اوقات اور صیغے بتا دیے گئے ہیں اس لیے ان کا اسی طرح اہتمام کرنا چاہیے۔

حديث: مَن صلَّى عليَّ حينَ يصبحُ عَشراً، وحينَ يُمسي عشراً أدركَتْهُ شفاعتي يومَ القيامةِ.

مصدر: أخرجه إبن أبي عاصم في ((الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم)) (61)، والطبراني في [الكبير- مجمع البحرين (120/10)] من طريق بقية بن الوليد عن إبراهيم بن الوليد مدلس ولم يصرح بالسماع، ثم هو منقطع . فإن خالد بن معدان لم يسمع من أبي الدرداء كما قال الإمام أحمد، كما في ((المراسيل)) (49). [((الإخبار..)) (ص154) زكريا بن غلام].

*والحديث مما تراجع الشيخ الألباني رحمه الله من تصحيحه الى تضعيفه. وانظر((ضعيف الترغيب والترهيب)) (1/396)، و((الضعيفة)) (5788)، و((تراجع العلامة الألباني)) (797/2 ص 631،632).

ضعيف: (تخريج الإحياء : 1/441، فيه انقطاع)، (القول البديع :179، بإسنادين أحدهما جيد ، لكن فيه انقطاع)، (السلسلة الضعيفة :5788، ضعيف)، (ضعيف الترغيب :396، ضعيف)، (الشفاعة للوادعي:270، في إسناده إبراهيم بن محمد بن زياد وهو الألهاني مستور الحال يصلح في الشواهد والمتابعات وبقية بن الوليد مدلس ولم يصرح له بالتحديث وفي سنده أيضاً سليمان بن عبد الله الرقي)

صحيح: (الترغيب والترهيب للمنذري :1/314، روي بإسنادين أحدهما جيد)، (المتجر الرابح :227، إسناده جيد)، (مجمع الزوائد :10/123، روي بإسنادين وإسناد أحدهما جيد ورجاله وثقوا)، (الخصائص الكبرى للسيوطي :2/260، إسناده جيد)، (البدور السافرة :267، إسناده جيد)، (الجامع الصغير للسيوطي :8811، حسن)، (صحيح الجامع :6357،حسن [ثم تراجع الشيخ وضعفه في الضعيفة رقم 5788])

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

NOTES

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

AskIslamPedia.com Is Just a Compiler of Authentic Islamic Information and it is neither a Fatawa Centre nor a Court of Law

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Type here for Unstructured Content

AIP Search

For Structured and Organized Content, Select below language

English | العربية (Arabic) | اردو (Urdu) | हिंदी (Hindi) | తెలుగు (Telugu)

मराठी (Marathi) | ગુજરાતી (Gujarati) | 中国的 (Chinese)
español (Spanish) | français (French) | ಕನ್ನಡ (Kannada)
Deutsch (German) | বাংলা (Bengali) | தமிழ்(Tamil)
മലയാളം (Malayalam) | italiano (Italian) | português (Portugal)
русский (Russian) | čNederlands (Dutch) | Bahasa Melayu (Malaysian)
असमीया (Assamese) | svenska (Swedish)

Show more languages

About us | Contact Us | Disclaimer

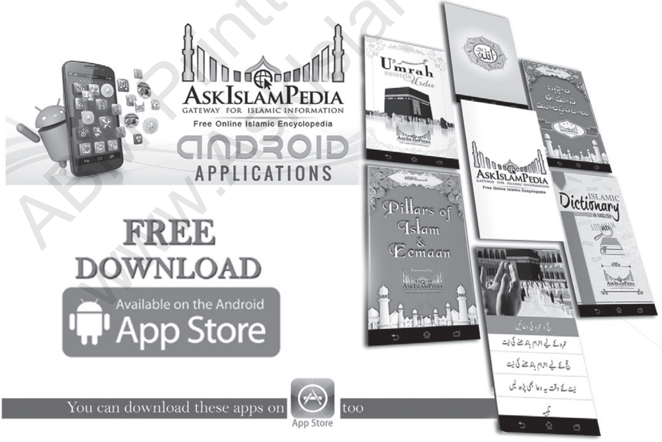

ABW Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

www.AskMadani.com

ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ
إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

Invite to the way of your Lord with wisdom and good instruction, and argue with them in a way that is best.
Indeed, your Lord is most knowing of who has strayed from His way, and He is most knowing of who is [rightly] guided. (Quran - 16:125)

Video Collection of **Shaikh Arshad Basheer Madani**

Tilawat-e-Quran

Jumu'a Khutbah

Allah سبحانه و تعالى

Muhammad صلى الله عليه وسلم

Nasheed/Nazm

Ramazaan

Hajj, Umrah & Qurbani

Qayamat

Answering Allegations

Concept of Peace

Islam & Economics

Islam & Education

Islam & Science

Kids, Women & Family

Islamic Courses

DAAWAH

Islam & Comparative Religion

TV Shows

Arabic Lectures

Wife of Arshad Madani

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

Quran Pedia

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

HADITH Search ENGINE

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

المطويات الدعوية بشتى اللغات

SOME TEACHINGS OF THE Quran

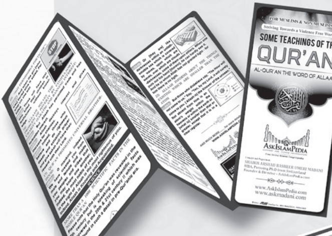

ENGLISH

TELUGU

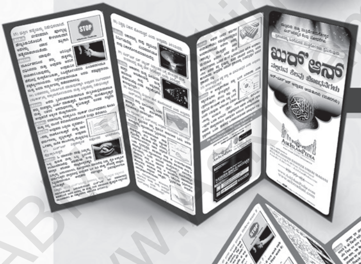

KANNADA

HINDI

Introduction of Arshad Basheer Madani

Founder & Director-AskIslamPedia.com

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

- Masha'Allah age 39 years, born and brought up in Hyderabad, India
- Hafiz, Memorized entire Holy Qur'an
- Languages Known – Arabic, English, Urdu, Hindi and Persian
- Alim from University of Dar-us-Salaam, Umerabad, Tamil Nadu, India
- Graduated in the field of Hadees-e-Shareef (Taqassus-Fil-Hadees) from the Islamic University in Madinah Tayyibah, Kingdom of Saudi Araiba
- Master in Business Administration – MBA from ICBM College HYD
- First Indian Alim of the Islamic University of Madinah to receive a Master's Degree in contemporary Education in English Language i.e. MBA.
- Masha'Allaah pursuing Ph.D (Doctorate in Business Administration) from the University of Switzerland in Europe
- Has Ejaza for Qur'an and Kutube Sitta (Six Books of Sunnah)
- Managing Director for International IT Consultancy Company in Dubai, UAE
- Director of the following Indian companies - ABM Corporate Enterprises, ABM Publishers, ABM Print Time, ABM Academics & Logistics, ABM Faabee Tech, ABM Auctus
- International Speaker on Islamic topics with Comparative Religion and Q&A sessions

DAWAH EXPERIENCE IN MEDIA

- Handled Shariah related Live Q&A on ETV Urdu and Zee Salam
- Alhamdulillah, answered over 6000 questions on Live programs
- Interview on BBC World Services "Solutions for Imbalanced Economic System and Credit Crisis"
- Qatar Radio, Sharjah TV UAE, Radio Kuwait, NTV Nepal, ABC Nepal
- Iqratv UK Europe, DM digital UK Europe, Ahadtv NewYork USA, DD, Munsif TV, HMTV, TV9, ETV Urdu, Zee Salam, Zee Punjabi, City Cable Channels
- Completed 400 episodes on Zee Salam, the Urdu TV Channel of Zee Telefilms
- Interviewed on South African Radio by IPCI, Dawah Center of Shaik Ahmed Deedat(R)
- And many more Channels

DAWAH MILESTONES

- Program on the topic "Concept of Peace In Islam" followed by Q/A for Officers of Anti Terrorism Squad (ATS) in Mumbai Police Department under the supervision of the then ATS Chief Late Mr. Hemant Karkare, IPS
- Designed curriculum in Islamic Jurisprudence for Scholars of Indian Madaris
- Trained about Five Hundred Ulema from India on the rules of Islamic Jurisprudence
- Study on Indian Share Market and its alternate for Muslims preventing Muslims from indulging in trade with companies dealing in interest.
- Fundamentals of Islamic Business with comparative study of contemporary Economic systems
- Delivered International Public talks in Saudi Arabia, Kuwait, Qatar, Oman, Bahrain, UAE, Malaysia, Singapore, UK, USA, France, Maldives, Sri Lanka and Nepal
- Delivered Public talks in almost all major Cities & Towns in the Indian States of Delhi Andhra Pradesh, Tamil Nadu, Karnataka, Kerala, Maharashtra, Goa, Rajasthan, West Bengal, Orrisa, Bihar, Uttar Pradesh, Uttara Khand, Punjab, Haryana, Jammu & Kashmir etc.
- In close contact with Top Islamic Universities & Top Ulema Kiram of the World
- Has a wide Network of young upcoming Ulema & Dayees across the World
- Over 200 Video CDs Answering Allegations of Non-Muslims against Islam

COURSES BY ARSHAD BASHEER MADANI

- 7 Days – Residential Arabic Quranic Grammar
- 1 Day – Enjoy your Life with Islamic Thinking
- 1 Day – Uloomul Qur'an & Uloomul Aqeedah
- 1 Day – Islamic History (Lessons), Islamic Healing
- 1 Day – Islamic Management Skills in the light of Seerah
- 1 Day – Islamic & Contemporary Economics (Islamic Banking)
- 1 Day – Qawaid-E-Fiquiyyah specially for Scholars of Indian Madaris
- 1 Day – Qur'anic Miracle Reasoning with answering allegations on Qur'an
- 1 Day – Islamic Rulings for Professionals like Doctors, Advocates, Businessmen Etc.
- 3, 5 & 15 Days – Dawah Training Program in English, Urdu & Arabic languages
- 7 & 15 Days – Islamic Kids Camp for Children in Urdu & English
- 21 Days – Authentic & Unauthentic Ahadees Segregation for Scholars of Madaris
- 3 Hours – Various Islamic Modules strengthening the basic Islamic Knowledge
- And many other Short term training programs and Crash Courses aimed at building a strong Islamic foundation among the participants

CURRENT PROJECTS

- Advisor of 8 Islamic International Islamic Schools
- Advisor of Online Islamic University
- Cyber Madani Production House
- HD Quality Islamic Digital Library

INSHA'ALLAAH FUTURE PROJECTS

- Islamic Facebook, Islamic SMS Services
- 24 hours Online Islamic Call Centre
- Qur'anPedia, HadeesPedia, AudioPedia, VideoPedia
- E-Books & Audio Books

SYLLABUS DEVELOPED

- Arabic Language for School Children from Nursery to Grade 9
- Islamic Studies for School Children from Nursery to Grade 9
- Islamic Studies Series for Age Group from 5 to 9 Years
- Arabic Rhymes & Poems for Children
- Arabic Grammer for Adults
- Course Material for Conducting Workshops on Uloomul Aqeedah, Uloomul Quran, Uloomul Hadees, Uloomul Fiqh, Uloomul Usra, Uloomul Dawah, Uloomul Buyoo

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

ABM PRINT TIME'S
SYLLABUS BOOKS FOR CHILDREN

ARABIC LANGUAGE & TARBIYAH

Nursery to Grade 9

ISLAMIC STUDIES & TARBIYAH-URDU

Nursery to Grade 9

ISLAMIC STUDIES FOR HOME SCHOOLING

Series of 10 Books

MRP
₹

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia
Log on to www.AskIslamPedia.com

Publisher & Printer: ABM Print Time

+91-99890 22928, +91-93909 93901 abm.printtime@gmail.com
23-1-916/B, Moghalpura, Charminar, Hyderabad - 500002, Telangana State, India

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com